SUN.22.Dec.2024
VOLUME:19 NO: 326
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 22/ڈسمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 326
18/جمادی الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دہلی فسادات 2020، دو مسلم نوجوان تمام الزامات سے بری

نوجوانوں کے خلاف ثبوتوں کا فقدان۔ گھر پر حملہ کا بھی کوئی ثبوت نہیں۔ پولیس عہدیداروں کی سرزنش

نئی دہلی: کڑکڑ ڈوما کورٹ دہلی کے ایڈیشنل سیشن جج نے آج ایک اہم فیصلے میں فیروز خان عرف پپو (ساکن پرانا مصطفیٰ آباد) اور محمد انور (ساکن پرانا مصطفیٰ آباد) کو دہلی فسادات 2020 کے مقدمے میں تمام الزامات سے بری کردیا ہے۔ عدالت نے شواہد کی عدم موجودگی کی بنیاد پر یہ فیصلہ سنایا اور پولس افسران کی سخت سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ انھیں پختہ اور غیر پختہ شواہد کی سمجھ بوجھ حاصل کرنی چاہیے۔ یہ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 130/2020 کے نام سے تھانہ دیال پور میں درج کیا گیا تھا۔ ملزمان پر دفعہ 148، 380، 427، 451 تعزیرات ہند، دفعہ 149 کے ساتھ؛ دفعہ 436 تعزیرات ہند، دفعہ 511 اور دفعہ 188 تعزیرات ہند کے تحت الزام تھا کہ 24 فروری 2020 کو شمال مشرقی دہلی کے علاقہ مہالکشمی انکلیو میں ایک ہجوم نے توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور آگ زنی کی تھی، جس میں ان ملزمان کو ملوث قرار دیا گیا تھا۔ تاہم عدالت نے گواہوں کے بیانات میں تضادات، شناخت میں ابہام اور ناقابل اعتماد شواہد کی بنیاد پر فیصلہ دیا کہ الزامات ثابت نہیں ہوسکے۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اس معاملے میں اس بات کا بھی ثبوت نہیں پیش کیا جاسکا کہ مذکورہ گھر پر حملہ بھی کیا گیا تھا۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی سرپرستی میں تجربہ کار وکلاء کی ٹیم بالخصوص ایڈوکیٹ عبدالغفار نے قانونی امداد فراہم کی، جنھوں نے عدالت میں مضبوط دفاع کیا اور استغاثہ کے دعووں میں موجود خامیوں کو نمایاں کیا۔ اس موقع پر فیروز خاں عرف پپو کے والد منان خان نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی، ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی اور قانونی معاملات کے ذمہ دار مولانا نیاز احمد فاروقی کا شکریہ ادا کیا۔ واضح ہو کہ جمعیۃ علماء ہند کی کوشش سے ہنوز سو سے زائد افراد باعزت بری ہوچکے ہیں، جب کہ ۵۸۶ مقدمات میں پہلے مرحلے میں ضمانت حاصل کی گئی تھی۔

کجریوال کی مشکلات میں اضافہ!!

ای ڈی کو سابق دہلی چیف منسٹر کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت؟

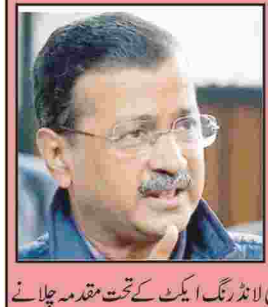

نئی دہلی: سابق چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کی مشکلات میں اضافہ ہوسکتا ہے کیونکہ ذرائع کے مطابق دہلی کے لیفٹننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کو ان کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دیدی ہے۔ یہ مقدمہ شراب پالیسی اسکام میں منی لانڈرنگ کے الزامات کے تحت چلایا جائیگا۔ اروند کجریوال کے خلاف یہ اجازت ایسے وقت میں دی گئی ہے جبکہ دہلی میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور لوک سبھا انتخابات کی شکست کے بعد سے یہ انتخابات کجریوال کیلئے کٹھن مرحلہ ہوسکتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے تاہم اس کو ایک جھوٹا اور گمراہ کن پروپگنڈہ قرار دیا اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ سے کہا ہے کہ وہ لیفٹننٹ گورنر کی جانب سے دی گئی اجازت کی نقل دکھائے۔ کجریوال کے خلاف انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت پہلے ہی مقدمہ درج کرلیا گیا تھا تاہم اس میں سماعت شروع نہیں ہوئی تھی۔ سپریم کورٹ نے واضح کردیا تھا کہ سرکاری عہدوں پر فائز افراد کے خلاف منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت مقدمہ چلانے کیلئے لیفٹننٹ گورنر کی اجازت ضروری ہے۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے چیف سکریٹری کو مکتوب روانہ کرتے ہوئے مقدمہ چلانے کی اجازت طلب کی تھی۔ بی جے پی نے تاہم اب عام آدمی پارٹی کے خلاف اپنے الزامات میں شدت پیدا کردی ہے۔ دہلی بی جے پی صدر ویریندر سچدیو نے کجریوال کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابتداء سے کہہ رہے تھے کہ کجریوال نے شراب اسکام میں کمیشن حاصل کیا ہے۔ تحقیقات آگے بڑھنے کے بعد یہ بات ثابت ہوجائے گی۔ انہوں نے دہلی کو تباہ کردیا ہے اور کروڑوں روپئے لوٹ لئے ہیں۔ مسٹر سچدیو نے کہا کہ ہم مقدمہ چلانے کی اجازت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ چیف منسٹر دہلی آتشی نے کہا کہ دیگر مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے یہ پروپگنڈہ کیا جارہا ہے اور واقعی اجازت دی گئی ہے تو ای ڈی کو اس کا مکتوب دکھانا چاہئے۔

موہالی میں 6 منزلہ عمارت منہدم، تقریباً 20 لوگوں کے ملبے میں دبے ہونے کا اندیشہ

موہالی: پنجاب کے موہالی شہر میں ایک اندوہناک حادثہ پیش آیا ہے۔ 6 منزلہ عمارت کے اچانک منہدم ہوجانے کی وجہ سے تقریباً 20 لوگوں کے ملبہ میں دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق حادثہ والی عمارت کے قریب ہی ایک عمارت کے بیسمنٹ میں کھدائی کا کام چل رہا تھا۔ ابتدائی جانکاری میں عمارت گرنے کی یہی وجہ سامنے آرہی ہے۔ عمارت کے گراؤنڈ فلور میں ایک جم (ورزش خانہ) تھا اور حادثے کے وقت کئی لوگ وہاں ورزش کررہے تھے۔ ملبہ میں دبے ہوئے افراد سے متعلق فی الحال کوئی حتمی تعداد سامنے نہیں آئی ہے۔ ہلاکت سے متعلق بھی ہنوز کوئی جانکاری نہیں ملی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی کویت آمد۔ ہندوستانی برادری سے خطاب

میں یہاں آپ کی کامیابیوں کا جشن منانے آیا ہوں۔ کویت کے ساتھ تاریخی روابط کا بھی حوالہ

کویت سٹی: وزیر اعظم نریندر مودی آج باہمی دورہ پر کویت پہونچے۔ گذشتہ 43 سال میں یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستانی وزیر اعظم کویت کا دورہ کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کویت میں ہندوستانی برادری سے خطاب کیا اور کہا کہ وہ یہاں ان (ہندوستانی برادری) کی کامیابی کا جشن منانے آئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے پاس وہ افرادی قوت اور صلاحیتیں موجود ہیں جن کی کویت کو ضرورت ہے۔ کویت میں وزیر اعظم نے عبداللہ بدرون سے ملاقات کی جنہوں نے رامائن اور مہا بھارت کا عربی میں ترجمہ کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے عبداللطیف النسیف سے بھی ملاقات کی جنہوں نے رامائن اور مہابھارت کے عربی ترجمہ کی اشاعت عمل میں لائی تھی۔ وزیر اعظم نے اس کا تذکرہ اپنے ماہانہ من کی بات ریڈیو خطاب میں بھی کیا تھا۔ کویت آمد کے بعد وزیر اعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ وہ کویت پہونچ چکے ہیں۔ یہ کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا گذشتہ 43 برس میں پہلا دورہ کویت ہے اور اس کے نتیجہ میں یقینی طور پر کئی شعبہ جات میں ہند۔ کویت دوستی کو تقویت حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج شام اور کل ہونے والے پروگرامس میں شرکت کیلئے بے چین ہیں۔ آخری بار اندرا گاندھی نے 1981 میں وزیر اعظم ہند کی حیثیت سے کویت کا دورہ کیا تھا۔ کویت کے وزیر دفاع و داخلہ اور پہلے نائب وزیر اعظم شیخ فہد یوسف سعود الصباح نے وزیر اعظم کا استقبال کیا۔ وزیر اعظم مودی کا کہنا تھا کہ کویتی قیادت کے ساتھ ان کی بات چیت کے ذریعہ دونوں ملکوں کے مابین مستقبل پر مبنی شراکت داری کا روڈ میاپ تیار کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کویت کے ساتھ تاریخی رابطوں کی بہت قدر کرتے ہیں اور یہ نسل در نسل سے چل رہے رابطے ہیں۔ ہمارے صرف تجارتی تعلقات ہی نہیں ہیں بلکہ کئی شعبوں میں ہمارے مفادات مشترکہ ہیں جن میں امن' سلامتی' استحکام اور مغرب ایشیاء کی خوشحالی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ وہ امیر کویت' ولیعہد اور وزیر اعظم کویت سے ملاقات میں ان رابطوں کو مستحکم کرنے کی کوشش کرینگے۔ وزیر اعظم کویت میں 26 ویں عرب گلف کپ کی افتتاحی تقریب میں بھی شرکت کرینگے۔ ہندوستان کا شمار کویت کے بڑے تجارتی شراکت داروں میں ہوتا ہے۔ کویت میں ہندوستانی برادری سب سے بڑی بیرونی برادری ہے۔ وزیر اعظم نے کویت پہونچنے کے بعد 101 سالہ سبکدوش آئی ایف ایس عہدیدار منگل سائن ہانڈا سے بھی ملاقات کی جو کویت میں مقیم ہیں۔ موظف عہدیدار نے سوشیل میڈیا پر خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کویت میں 10 لاکھ ہندوستانی ہیں جو کویت کی آبادی کا 21 فیصد ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کویت کی افرادی قوت میں ہندوستانیوں کا حصہ 30 فیصد تک پہونچ چکا ہے۔

پیگاسس معاملہ: امریکی عدالت نے ہیکنگ کے لیے این ایس او گروپ کو قصوروار قرار دیا، وہاٹس ایپ کی جیت

نئی دہلی: 21۔ڈسمبر (ایجنسیز) پیگاسس معاملے میں وہاٹس ایپ کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ این ایس او گروپ ٹیکنالوجی کو ہیکنگ کے معاملے میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ یہ فیصلہ جمعہ کو آیا اور اسے میٹا کے میسجنگ ایپ کے ذریعہ 2019 میں امریکہ میں دائر ہائی پروفائل مقدمے میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جارہا ہے۔ یہ فیصلہ اسپائی ویئر متاثرین کے لیے بھی بڑی جیت ہے۔ واضح ہو کہ پیگاسس شروع سے ہی کسی فون یا الیکٹرونک ڈیوائس پر خفیہ طریقے سے نظر رکھنے اور جانکاریاں جمع کرنے کے لیے جانا جاتا ہے اور اس اسپائی ویئر کا اس دوران وہاٹس ایپ کے ذریعہ لوگوں سے جڑی جانکاری چرانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی سماعت کے دوران یو ایس ڈسٹرکٹ جج فلیس ہیملٹن نے وہاٹس ایپ کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے این ایس او گروپ کو ریاست اور وفاقی ہیکنگ قوانین کی خلاف ورزی کے لیے قصوروار قرار پایا۔ عدالت نے یہ بھی تسلیم کیا کہ این ایس او گروپ نے وہاٹس ایپ کی خدمات شرائط اور امریکی کمپیوٹر فراڈ اور ابیوز ایکٹ کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔ عدالت کے اس فیصلے سے اس سافٹ ویئر کو بنانے والی کمپنی اور اس کے مالک کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اپنا فیصلہ سناتے ہوئے جج ہیملٹن نے کہا کہ این ایس او گروپ نے قانونی عمل میں خلل پیدا کی ہے۔ ایسا اس لیے بھی کیونکہ اس نے وہاٹس ایپ کو اسپائی ویئر کا سورس کوڈ نہیں دیا ہے۔ جبکہ عدالت نے اسے 2024 کی شروعات تک یہ کوڈ دینے کے لیے کہا تھا۔ ہمیں پتہ چلا ہے کہ عدالت کے حکم کے بعد بھی کمپنی نے کوڈ یہاں نہیں دیا اور اس کی بجائے کمپنی نے کوڈ کو صرف اسرائیل میں دستیاب کرایا اور اس کا جائزہ صرف اسرائیلی شہریوں تک محدود رکھا۔ ہمارے مطابق یہ پوری طرح سے اصول کے خلاف ہے۔ امریکی عدالت کے اس فیصلے سے یہ تو صاف ہوگیا ہے کہ پیگاسس آج کے دور میں کسی کے بھی موبائل میں گھس کر ضروری معلومات نکال سکتا ہے۔

مندر کے 'عطیہ خانہ' میں گرا عقیدتمند کا 'آئی فون' 'واپس نہیں ہوگا، اب یہ بھگوان کی ملکیت': مندر انتظامیہ

چینائی: 21۔ڈسمبر (ایجنسیز) تمل ناڈو میں ایک دلچسپ معاملہ سامنے آیا ہے جہاں ایک شخص مندر گیا اور جب عطیہ خانہ یعنی ڈونیشن باکس میں کچھ روپے ڈالنے کی کوشش کررہا تھا تو اس کا آئی فون عطیہ خانہ میں گر گیا۔ جب اس شخص نے مندر انتظامیہ کے لوگوں سے معاملے کی جانکاری دی تو انھوں نے آئی فون واپس کرنے سے منع کردیا اور کہا کہ اب یہ بھگوان کی ملکیت ہے۔ معاملہ تمل ناڈو کے تروپورور واقع ارولمیگو کنداسوامی مندر کا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ وناگ پورم باشندہ دنیش نے مندر کے عطیہ خانہ (ہنڈی) میں غلطی سے اپنا آئی فون گرادیا۔ جب انھوں نے مندر انتظامیہ سے گزارش کی کہ ہنڈی سے آئی فون نکال کر واپس کریں، تو انھیں بتایا گیا کہ ہنڈی میں ڈالا گیا کوئی بھی سامان بھگوان کی ملکیت مانا جاتا ہے۔ واقعہ گزشتہ ماہ کا بتایا جارہا ہے جب دنیش اپنی فیملی کے ساتھ مندر گئے تھے۔ وہ دیوتا کی پوجا کرنے کے بعد ہنڈی میں کچھ پیسے ڈالنے گئے۔ اپنی شرٹ کی جیب سے جب وہ پیسے نکال رہے تھے، تبھی ان کا آئی فون عطیہ خانہ یعنی ہنڈی میں گر گیا۔ مندر انتظامیہ کے افسران سے جب دنیش نے رابطہ کیا تو انھوں نے بتایا کہ ہنڈی کو 2 ماہ میں صرف ایک بار ہی کھولا جاتا ہے۔ ساتھ ہی اس ہنڈی میں چڑھاوا ڈال دینے کے بعد پھر اسے عطیہ دہندہ واپس نہیں لے سکتا۔ دنیش نے اس واقعہ کے بعد ایچ آر اور سی ای (ہندو مذہب اور مذہبی امور بندوبستی) افسران کے پاس شکایت درج کرائی جس میں ہنڈی کے کھلنے کے بارے میں مطلع کرنے کی گزارش کی گئی۔ 2 ماہ بعد گزشتہ جمعہ (20 ڈسمبر) کو جب مندر کا ہنڈی کھولا گیا تو دنیش اپنا آئی فون لینے آئے، لیکن افسران اپنی باتوں پر بضد رہے اور انھیں اپنے فون سے صرف ضروری ڈاٹا ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیے سم کارڈ لینے کی اجازت دی گئی۔ مندر کے ایگزیکیٹو افسر کا کہنا ہے کہ ''ہم یہ طے نہیں کرسکتے کہ فون عطیہ کی شکل میں چڑھایا گیا تھا، یا غلطی سے گرا۔ ہماری روایات کے مطابق ہنڈی میں ڈالے گئے سامان کو واپس نہیں کیا جاتا۔'' اس کے بعد دنیش نے نیا سم کارڈ خریدا اور فون لوٹانے کا فیصلہ مندر انتظامیہ کے لیے چھوڑ دیا۔ ایسے میں یہ معاملہ اب سوشل میڈیا پر موضوع بحث بن گیا ہے۔

کانگریس کا امت شاہ کے استعفیٰ کیلئے مہم تیز کرنے کا اعلان

نئی دہلی: 21۔ڈسمبر (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے لیے پارلیمنٹ میں ڈاکٹر امبیڈکر سے متعلق متنازعہ بیان دینا بھاری پڑ گیا ہے۔ کانگریس لگاتار ان سے معافی کا مطالبہ کر رہی ہے اور وزارتی عہدہ سے استعفیٰ بھی مانگ رہی ہے۔ اس کے لیے کانگریس نے اپنی مہم کو مزید تیز کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ کانگریس نے ہفتہ کے روز کہا کہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی بے عزتی ناقابل برداشت ہے اور اب سڑک پر اتر کر امت شاہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ کانگریس نے آئندہ ہفتہ کو 'امبیڈکر سمان ہفتہ' کی شکل میں منانے کا اعلان بھی کردیا ہے۔ اس سلسلے میں 22 سے 24 دسمبر تک کی سرگرمی سے متعلق جانکاری بھی کانگریس نے دے دی ہے۔ کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ اور سینئر لیڈران 22 اور 23 دسمبر کو ملک کے الگ الگ شہروں میں پریس کانفرنس کریں گے۔ اس پریس کانفرنس میں امت شاہ کے ذریعہ کی گئی ڈاکٹر امبیڈکر کی بے عزتی کا حوالہ دیتے ہوئے ان سے معافی کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی جانکاری دی کہ 24 دسمبر کو ہر ضلع میں 'امبیڈکر سمان مارچ' نکالا جائے گا۔ اتنا ہی نہیں، کانگریس بیلگاوی میں آئندہ ہفتہ مجوزہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں بھی ڈاکٹر امبیڈکر کے اصولوں کے تئیں اپنے عزائم دہرائے گی۔ کے سی وینوگوپال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ''وزیر داخلہ امت شاہ کے استعفیٰ کی مانگ کو لے کر ہماری تحریک جاری رہے گی۔ ہم منوسمرتی کی پوجا کرنے والوں کے خلاف ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی وراثت کی حفاظت کے لیے لڑیں گے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''کانگریس آئندہ ہفتہ کو ڈاکٹر امبیڈکر سمان ہفتہ کی شکل میں منائے گی۔ سبھی کانگریس اراکین پارلیمنٹ، سینئر لیڈران اور سی ڈبلیو سی اراکین 22-23 دسمبر کو ملک بھر میں اپنے انتخابی حلقوں اور ضلع ہیڈکوارٹرس میں پریس کانفرنس کو خطاب کریں گے۔'' کے سی وینوگوپال نے اس پوسٹ میں یہ بھی جانکاری دی کہ ''24 دسمبر کو پورے ملک میں ہم بابا صاحب امبیڈکر سمان مارچ نکالیں گے اور امت شاہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے ضلع کلکٹرس کے ذریعہ سے صدر جمہوریہ کو عرضداشت سونپیں گے۔ سبھی کانگریس کارکنان بابا صاحب کے مجسمہ پر مالا چڑھائیں گے، مارچ کی پہلی صف میں ان کی (بابا صاحب کی) بڑی تصویر رکھیں گے اور اپنے اہم مطالبات کے ساتھ بڑی بڑی تختیاں لے کر چلیں گے۔'' آگے کے منصوبوں کے بارے میں تذکرہ کرتے ہوئے انھوں نے لکھا کہ ''26-27 دسمبر کو ہم بیلگاوی میں ایک وسیع کانگریس ورکنگ کمیٹی اجلاس اور ایک میگا ریلی منعقد کریں گے جہاں ہم ڈاکٹر امبیڈکر اور ان کے اصولوں کے تئیں اپنے عزائم کو دہرائیں گے۔'' کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ چیف پون کھیڑا نے بھی پارٹی کی اس مہم سے متعلق اہم جانکاری دی۔ انھوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ ''ہمارے سبھی اراکین پارلیمنٹ اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اراکین 22 اور 23 دسمبر کو 150 شہروں میں پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ ان میں آئین پر حملے کو اجاگر کیا جائے گا۔'' ساتھ ہی انھوں نے یہ عزم بھی ظاہر کیا کہ ''ہم وزیر داخلہ سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے رہیں گے۔''

مڈل کلاس پر پھر پڑی جی ایس ٹی کی مار

پرانی گاڑیوں پر جی ایس ٹی شرح میں اضافہ، پاپکورن کھانا بھی ہوا مہنگا

نئی دہلی: 21۔ڈسمبر (ایجنسیز) بڑھتی مہنگائی کے اس دور میں مڈل کلاس کے لیے ایک بار پھر بری خبر سامنے آرہی ہے۔ جیسلمیر میں جی ایس ٹی کونسل کی 55 ویں میٹنگ جاری ہے اور اس میٹنگ میں کئی اہم فیصلے لیے جاسکتے ہیں۔ اس درمیان میٹنگ سے جو خبریں نکل کر باہر آئی ہیں، وہ متوسط طبقہ کے لیے بہت اچھی نہیں ہے۔ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن کی صدارت میں ہو رہی اس میٹنگ میں فورٹیفائیڈ چاول کے ٹیکس اسٹرکچر کو آسان بناتے ہوئے کونسل نے اس پر 5 فیصد جی ایس ٹی لگانے کا فیصلہ کیا ہے، چاہے اس کا استعمال کسی بھی مقصد کے لیے ہو۔ ساتھ ہی کھانے کے لیے تیار پاپکورن پر بھی ٹیکس کی شرح کو لے کر تفصیلات سامنے آگئی ہیں۔ عام نمک اور مسالوں سے تیار پاپکورن (اگر پیکیجڈ اور لیبلڈ نہیں ہے تو) پر 5 فیصد جی ایس ٹی لگے گا۔ پیکیجڈ اور لیبل لگے ہوئے پاپکورن پر جی ایس ٹی کی شرح 12 فیصد ہوگی۔ علاوہ ازیں چینی جیسے کارمیل سے تیار پاپکورن کو 'سوگر کنفکشنری' کے زمرہ میں رکھا گیا ہے اور اس پر 18 فیصد جی ایس ٹی لگے گا۔ پرانی اور استعمال کی گئی گاڑیوں (جن میں الیکٹرک گاڑیاں بھی شامل ہیں) کی فروخت پر بھی جی ایس ٹی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ پہلے پرانی گاڑیوں کی فروخت پر 12 فیصد جی ایس ٹی لگتا تھا، لیکن اب اسے بڑھا کر 18 فیصد کردیا گیا ہے۔ انشورنس معاملوں پر فیصلہ کو فی الحال ملتوی کردیا گیا ہے۔ اس معاملے میں وزراء کے گروپ (جی او ایم) کی میٹنگ میں اتفاق نہیں بن پایا تھا اس لیے اسے آگے کی جانچ کے لیے بھیجا گیا ہے۔ ایک اچھی خبر یہ ضرور سامنے آرہی ہے کہ آٹوکلیوڈ ایریٹیڈ کنکریٹ (اے اے سی) بلاکس، جن میں 50 فیصد سے زیادہ فلائی ایش ہوتا ہے، انھیں ایچ ایس کوڈ 6815 کے تحت رکھا گیا ہے۔ اس بدلاؤ کے بعد ان بلاکس پر 18 فیصد کی جگہ 12 فیصد جی ایس ٹی لگایا جائے گا۔ بہرحال، توجہ طلب بات یہ ہے کہ جی ایس ٹی کونسل 148 اشیاء پر لگ رہے ٹیکس شرح پر از سر نو غور کر رہا ہے۔ ان میں لگژری سامان، مثلاً گھڑیاں، قلم، جوتے اور لباس پر ٹیکس بڑھانے کی تجویز بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ سن گڈس کے لیے الگ سے 35 فیصد ٹیکس سلیب کی شروعات پر بات ہوسکتی ہے۔ فوڈ ڈیلیوری پلیٹ فارمز (مثلاً سوگی اور زومیٹو) پر ٹیکس کی شرح کو 18 فیصد سے گھٹا کر 5 فیصد کرنے کی تجویز بھی رکھی گئی ہے۔

کرناٹک میں سڑک حادثہ، ایک خاندان کے 6 افراد ہلاک

بنگلورو: کرناٹک میں بنگلور کے قریب ایک خوفناک سڑک حادثے میں ایک خاندان کے چھ افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب دو ٹرکوں کے درمیان ٹکر ہوئی اور ایک ٹرک کار پر گر پڑا جس کے نتیجے میں کار میں سوار تمام افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک ٹرک تیز رفتاری کے باعث دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا اور کار پر گر پڑا۔ حادثے کے بعد جائے حادثہ پر خوفناک مناظر دیکھے گئے جہاں کار کے پرخچے اڑ چکے تھے، اور کسی کے بھی زندہ بچنے کا امکان نہ تھا۔ حادثے کا شکار ہونے والے افراد بنگلور کے ساکن تھے اور ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ مہلوکین میں 42 سالہ چندرن ایگپا گول، ان کی اہلیہ دھرابائی، ان کے تین بچے: 16 سالہ گیان، 10 سالہ دیکشا، اور 6 سالہ آریہ، کے علاوہ خاندان کی قریبی رشتہ دار 35 سالہ وجے لکشمی شامل ہیں۔

لالو اور نتیش کا مقصد سماج کو تقسیم کرکے سیاست کرنا ہے: پرشانت کشور

پٹنہ: جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے آج سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو اور موجودہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان دونوں لیڈروں کا سیاسی ماڈل ایک ہی ہے، دونوں لیڈروں کا مقصد ملک کو تقسیم کرنا ہے۔ معاشرے کو تباہ کرکے سب کو غریب، ناخواندہ اور مزدور بنا کر سیاست کرتے رہنا ہے۔ کشور نے ہفتہ کو کہا کہ سماجی انصاف اور مساوی سماج کے نام پر عوام کو بے وقوف بنا کر ان سے ووٹ لئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر لالو یادو سے کسی نے سوال نہیں کیا کہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے دور حکومت میں غریبوں، محروموں اور پسماندہ طبقات کو آواز دی لیکن انہوں نے جن طبقوں کو آواز دی انہیں تعلیم، زمین یا روزگار کیوں نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس لیے تھا کہ انہوں نے اپنی آواز دی، تا کہ وہ زندگی بھر ان کے لیے نعرے لگا سکیں اور ان کا جھنڈا اٹھائے گھومتے رہیں۔

تحصیلدار کی کار نے بائیک سوار کو 35 کیلومیٹر تک گھسیٹا، غریب شخص فوت

لکھنو: اتر پردیش کے بہرائچ میں ایک تحصیلدار کی کار نے ایک 35 سالہ شخص کو ٹکر دیدی اور اسے 35 کیلومیٹر تک گھسیٹ کر لے گئی جس کے نتیجے میں یہ شخص ہلاک ہوگیا۔ یہ واقعہ یو پی کے بہرائچ میں جمعرات کی شام پیش آیا۔ متوفی کی نریندر کمار ہلدار کی حیثیت سے شناخت کی گئی ہے اور وہ ائینی بائیک پر گھر واپس ہورہا تھا کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس کے بموجب متوفی کی نعش گاڑی میں پھنس گئی تھی اور اسے 35 کیلومیٹر تک گھسیٹا گیا۔ سمجھا جارہا ہے کہ نائب تحصیلدار شیلیش کمار اوستھی اس وقت کار میں موجود تھے اور ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے انہیں معطل کرنے کی سفارش کی ہے۔ تحصیلدار کی کار کے ڈرائیور معراج احمد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

اسرائیل کی غزہ پناہ گزین کیمپ پر بمباری

25 فلسطینی شہید۔ ایک خاندان کے 10 افراد شامل

غزہ: اسرائیلی بمباری سے غزہ کے پناہ گزین کیمپ میں کم از کم 25 فلسطینی جاں بحق ہوگئے ہیں۔ جمعہ کو اسرائیلی فوج نے یہ بمباری جبالیہ و دیگر علاقوں میں کی ہے۔ طبی اہلکاروں کے مطابق جبالیہ میں ایک ہی خاندان کے 10 افراد ایک اسرائیلی بمباری کی وجہ سے جاں بحق ہوگئے ہیں۔ ایک ہی گھرانے کے قتل کیے گئے ان 10 فلسطینیوں میں 7 بچے تھے۔ اس امر کی تصدیق غزہ میں شہری دفاع کے ادارے نے بھی کردی ہے۔ شہری دفاع کے ادارے کے مطابق یہ بمباری جبالیہ کے علاقے النازلہ میں کی گئی جو جبالیہ کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ غزہ کی شہری دفاع کی علاقے میں برسر کار ٹیم کے ترجمان محمد باسل کے مطابق اسرائیلی فوج کی بمباری کا ہدف ایک گھر کو بنایا گیا۔ جہاں سات بچوں سمیت دس شہید ہوگئے۔ سات بچوں میں سے سب سے بڑی عمر کا بچہ 6 سال کا تھا۔ ترجمان کے مطابق اسرائیلی بمباری سے 15 فلسطینی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری کا یہ سلسلہ اب 15 ماہ مکمل کرنے والا ہے۔ اگرچہ غزہ میں جنگ بندی کرانے والے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ امریکہ سے بھی جنگ بندی کے بارے میں دیے گئے بیانات میں پرامیدی ظاہر کی جاتی ہے۔ لیکن جس طرح جنگ بندی کی کوششوں کے اعلانات کے ساتھ امریکہ کی سلامتی کونسل میں جنگ بندی قراردادوں کو ویٹو کیے جانے کا سلسلہ جاری ہے اور اسرائیل کو اسلحہ کی سپلائی میں تعطل نہیں اسی طرح اسرائیل بھی مذاکرات میں حصہ لینے کے ساتھ غزہ پر بمباری بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔

کویت میں ہزاروں غیر ملکیوں کی شہریت منسوخ

ارسال کردی ہیں۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کویت کے نائب وزیر اعظم و وزیر دفاع اور وزیر داخلہ شیخ فہد الیوسف نے سفارشات کا جائزہ لیا جس میں ان اسباب کا ذکر کیا گیا تھا جن کی بنیاد پر شہریت منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔ کویتی قانون کی شق نمبر 15 سال 1959 کے تحت یہ بات واضح ہے کہ ملک میں دہری شہریت نہیں رکھی جاسکتی، اس شق کے تحت 2 افراد کی شہریت منسوخ کی گئی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کیا پاکستان واقعی ایسا میزائل بنا سکتا ہے جو امریکہ تک پہنچ جائے؟

منزہ انوار

پاکستان کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے حوالے سے امریکی تشویش بڑھتی ہی جا رہی ہے اور پہلی مرتبہ امریکی انتظامیہ کے ایک سینیئر حکومتی اہلکار نے باضابطہ طور پر دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان نے ایک ایسی 'کارآمد میزائل ٹیکنالوجی' تیار کر لی ہے جو اسے امریکہ کو بھی نشانہ بنانے کے قابل بنائے گی۔' امریکی تھنک ٹینگ کارنیگی انڈاؤمنٹ کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والی ایک تقریب میں خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر جو بائیڈن کے قومی سلامتی کے نائب مشیر جان فائنر کا کہنا تھا کہ پاکستان نے لانگ رینج میزائل سسٹم اور ایسے دیگر ہتھیار بنا لیے ہیں جو 'اسے بڑی راکٹ موٹرز کے (ذریعے) تجربات کرنے کی صلاحیت دیتے ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 'اگر یہ سلسلہ جاری رہتا ہے تو پاکستان کے پاس جنوبی ایشیا سے باہر بھی اپنے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت آجائے گی، اس میں امریکہ بھی شامل ہے اور اس چیز سے پاکستان کے ارادوں پر حقیقی سوالات اُٹھتے ہیں۔' امریکہ کے قومی سلامتی کے نائب مشیر کا بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دو دن پہلے ہی بائیڈن انتظامیہ نے پاکستان کے جوہری ہتھیاروں سے لیس طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل پروگرام سے مبینہ طور پر منسلک چار اداروں پر پابندیاں عائد کی ہیں، ان میں اس میزائل پروگرام کی نگرانی کرنے والا سرکاری ادارہ نیشنل ڈویلپمنٹ کمپلیکس (این ڈی سی) بھی شامل ہے۔ امریکہ کو لاحق خطرات کا ذکر کرتے ہوئے جان فائنر کا کہنا تھا کہ 'ایسے ممالک کی فہرست چھوٹی ہے جو جوہری ہتھیار بھی رکھتے ہوں اور ان کے پاس براہِ راست امریکہ کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی ہو اور وہ امریکہ کے مخالفین ہیں روس، شمالی کوریا اور چین۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے لیے یہ مشکل ہوگا کہ ہم پاکستان کے اقدامات کو امریکہ کے لیے خطرے کی حیثیت سے نہ دیکھیں۔ مجھ سمیت ہماری انتظامیہ کے سینیئر رہنماؤں نے متعدد مرتبہ ان خدشات کا اظہار پاکستان کے سینیئر حکام کے سامنے کیا ہے۔' قومی سلامتی کے نائب مشیر کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان طویل عرصے سے امریکہ کا پارٹنر رہا ہے اور وہ مشترکہ مفادات پر پاکستان کے ساتھ مزید کام کرنے کی بھی خواہش رکھتے ہیں۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ 'اس کے بعد ہمارے نزدیک یہ سوال بھی اُٹھتا ہے کہ پاکستان ایسی صلاحیت کیوں حاصل کر رہا ہے جو ہمارے خلاف استعمال ہو سکے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'بدقسمتی سے ہمیں لگتا ہے کہ پاکستان ہمارے اور بین الاقوامی برادری کے خدشات کو سنجیدگی سے لینے میں ناکام ہوا ہے۔' صدر جو بائیڈن کے قومی سلامتی کے نائب مشیر جان فائنر کے بیان کے بعد بی بی سی نے ماہرین سے بات کرکے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ امریکہ کو یہ تشویش کیوں ہے کہ پاکستان ایسے میزائل تیار کر رہا ہے جو امریکہ میں اہداف کو نشانہ بنا سکیں گے؟ اس وقت اس تشویش کی وجہ کیا ہے اور کیا پاکستان واقعی ایسے میزائل بنا سکتا ہے جو امریکہ تک پہنچ جائیں؟ اس کے علاوہ اس مضمون میں ہم نے یہ بھی جاننے کی کوشش کی ہے کہ پاکستان کا وہ میزائل پروگرام جو حالیہ امریکی پابندیوں کا نشانہ بن رہا ہے، وہ کیا ہے؟ اس میں کون کون سے میزائل شامل ہیں اور امریکہ کو ان سے کیا خدشات ہیں؟ اس تحریر میں ہم نے یہ بھی سمجھنے کی کوشش کی ہے کہ امریکی پابندیاں پاکستان کے میزائل پروگرام کو کیسے متاثر کر سکتی ہیں۔ اسلام آباد میں مقیم دفاعی امور کے ماہر سید محمد علی کے مطابق پاکستان پر امریکی حکام کا حالیہ الزام تکنیکی حقائق کے خلاف ہے۔ ان کے مطابق پہلی وجہ تکنیکی ہے، دوسرا اسٹراٹیجک یا سٹریٹیجکل اور تیسری وجہ معاشی یا پولیٹیکل ہے۔

تکنیکی طور پر ایسا کیوں ممکن نہیں ہے؟

سید محمد علی کا دعویٰ ہے کہ 'پاکستان کے بیلسٹک میزائلوں میں جدت لانے کا مقصد انڈیا کے علاوہ کسی دور دراز کے ملک کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ انڈیا کے تیزی سے ترقی پذیر میزائل ڈیفینس نظام کا سدباب کرنا یا ناکام بنانا ہے۔' اس کا مطلب یہ ہے کہ دشمن جتنا بھی جدید ڈیفینس سسٹم بنالے، آپ کا بیلیسٹک یا کروز میزائل اسے ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتا ہو اور اس کا رینج سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ اسرائیل کے پانچ تہوں پر مشتمل ڈیفینس سسٹم کی مثال دیتے ہیں جس میں ایرو اور آئرن ڈوم سے لے کر ڈیوڈز سلنگ، انٹرسپٹر اور اینٹی ایئر کرافٹ گنز بھی شامل ہیں 'اگر کوئی میزائل پانچ تہوں سے نکل کر اپنے ہدف کو نشانہ بنا کر اسے تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو اس کا ایم آئی آر ویز سے لیس ہونا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ پاکستانی میزائل ابابیل ہے۔' سید محمد علی کے مطابق ایم آئی آر ویز کا مطلب ایک ایسا میزائل ہے جو بیک وقت کئی وار ہیڈز لیجا سکتا ہے جو آزادانہ طور پر پروگرامڈ ہوتے ہیں اور ان وار ہیڈز کی تعداد تین سے آٹھ اور اس سے زیادہ بھی ہوسکتی ہے اور روس کے کیس میں 12 تک بھی ہے۔ یہ میزائل آزادانہ طور پر اپنے اپنے ہدف کی جانب جاتے ہیں اور ہر ایک کا ہدف کی جانب سفر کا راستہ بھی مختلف ہوتا ہے۔ اس کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ آپ ایک میزائل کے ذریعے سے جب اسے لانچ کرتے ہیں اور جب اس کی ری انٹری وہیکل دوبارہ فضا میں داخل ہوتی ہیں تو وہ (ری انٹری وہیکل) مختلف سمتوں میں پھیل کر اپنے اپنے ہدف کو نشانہ بناتی ہیں۔ وہ اس کی مثال فائٹر طیاروں کی فارمیشن سے دیتے ہیں جو ہدف پر پہنچنے سے پہلے، وہاں پہنچ کر، حملے کے دوران اور بعد میں مختلف ہوتی ہے۔۔ فائٹر طیارے کسی ٹارگٹ پر پہنچ کر سرفیس تو ائیر میزائل اور اینٹی ائیر کرافٹ گن سے بچنے کے لیے اس انداز میں ادھر ادھر پھیل جاتے ہیں کہ وہ سب دشمن کی فائرنگ کی زد میں آئے بغیر مختلف سمتوں سے ٹارگٹ کو نشانہ بنا سکیں۔ سید محمد علی کے مطابق امریکہ کے پاس ایسا میزائل Minuteman III ہے اور انڈیا نے حال ہی میں اس ٹیکنالوجی میں جدت لانی شروع کی ہے۔ سید محمد علی کا دعویٰ ہے کہ 'پاکستان اگر اسی کو بہتر بنا رہا ہے تو اس کا مقصد انڈیا کے علاوہ کسی اور ملک کو ہدف بنانا نہیں مگر انڈیا کے سسٹم میں آنے والی جدت (چاہے وہ ایس 400 کے حوالے سے یا کسی اور سے) کو ناکام بنا کر ان کی ٹارگٹ تک پہنچنے کی صلاحیتوں کا سدباب ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'پاکستان کسی ایسی ٹیکنالوجی پر کام نہیں کر رہا جو پہلے سے انڈیا کے پاس نہیں ہے اور انڈیا نہ صرف آئی سی بی ایم (بین البراعظمی بیلسٹک میزائل) بنا رہا ہے بلکہ انھیں ٹیسٹ بھی کر چکا ہے جن کی رینج 5000 کلومیٹر سے زیادہ ہے جس کا مطلب ہے کہ ان کا ٹارگٹ پاکستان یا چین نہیں ہیں جبکہ دوسری جانب پاکستان نے اس رینج کے کسی میزائل کا آج تک تجربہ نہیں کیا۔' ان کا کہنا ہے کہ پاکستان پر یہ الزام تکنیکی حقائق کے خلاف ہے۔ اس حوالے سے آسٹریلیا کے شہر کینبرا کی نیشنل یونیورسٹی میں سٹریٹیجک اور ڈیفینس سٹڈیز کے استاد ڈاکٹر منصور احمد کہتے ہیں کہ 'جب تک ایک سسٹم (میزائل) ایک رینج پر ٹیسٹ نہیں ہو جاتا تب تک یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس ملک نے یہ صلاحیت حاصل کر لی ہے اور پاکستان نے اب تک ایسا کوئی میزائل ٹیسٹ نہیں کیا جس کی رینج انڈیا سے باہر ہو۔' سید محمد علی کا کہنا ہے کہ انڈیا ایس ایس بی این (نیوکلیئرڈ پاورڈ بیلسٹک میزائل سب میرین) یا بیلسٹک میزائل فائر کرنے کی صلاحیت رکھنے والی آبدوزیں بھی بنا رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میزائلوں کی بحث میں زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائلوں کو تو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے مگر سمندر کی سطح کے نیچے یا جوہری آبدوزیں رکھنے والے صلاحیتوں کے حامل ممالک سے صرف نظر کیا جاتا ہے جن میں رینج کا چکر ہی نہیں ہوتا کیونکہ کسی بھی ملک کے قریب آبدوز لے جا کر وہاں سے یہ میزائل فائر کیے جا سکتے ہیں۔' اس کی مثال انڈیا کی 'اریہنت' اور 'اریگاتھ' ایٹمی آبدوزیں ہیں جو اب انڈیا کے بحریے بیڑے کا حصہ ہیں۔ یاد رہے امریکہ، برطانیہ، فرانس، روس اور چین کی پاس بھی ایٹمی اسلحے سے لیس آبدوزیں موجود ہیں یعنی یہ پانچ ممالک دنیا کے کسی بھی ملک پر جوہری حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سید محمد علی کا کہنا ہے کہ دو ایٹمی آبدوزوں کو اپنے بحری بیڑے میں شامل کرنے کے بعد انڈیا نے بھی یہ صلاحیت حاصل کر لی ہے یعنی وہ ان ممالک کی صف میں شامل ہو گیا ہے جو امریکہ سمیت دنیا کے کسی بھی ملک پر ایٹمی حملہ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صرف زمین کی سطح سے زمین تک مار کرنے والے میزائلوں پر بحث انتہائی اہم تزویراتی حقائق سے پہلو تہی ہے۔ سید محمد علی کا ماننا ہے کہ 'پاکستان امریکہ کو نشانہ بنانے کا سوچے، معاشی اور سیاسی حوالے سے یہ ممکن نہیں کیونکہ پاکستان کی سب سے بڑی برآمدی مارکیٹ (تقریباً چھ ارب ڈالر) امریکہ ہے اور وہاں مقیم پاکستانیوں کی بہت بڑی تعداد ملک میں رقوم بھیجتے ہیں اس کے علاوہ پاکستان اپنے معاشی مسائل کے حل (آئی ایم ایف) کے لیے امریکہ کے ساتھ خیر سگالی کے تعلقات برقرار رکھنا اپنی خارجہ پالیسی کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کا اہم ہدف سمجھتا ہے۔'

اب امریکی تشویش کی وجہ کیا ہے؟

ڈاکٹر منصور احمد کا کہنا ہے کہ 'ایسا ممکن ہے کہ پاکستان (این ڈی سی) ابابیل میزائل سسٹم کا زیادہ جدت والا ورژن تیار کر رہا ہو جو کسی بھی انڈین بیلسٹک میزائل ڈیفنس شیلڈ کو شکست دے سکتا ہے اور ایک سے زیادہ وار ہیڈز کا بھاری پے لوڈ لے جا سکتا ہو۔' تاہم ان کا کہنا ہے کہ 'اس کے لیے زیادہ طاقتور راکٹوں کی ضرورت ہوگی اور امریکی حکام این ڈی سی پر اسی کی تیاری کا الزام لگا رہے ہیں لیکن یہ انڈیا کے لیے بنائے گئے مخصوص میزائل سسٹم کو آئی سی بی ایم (بین البراعظمی بیلسٹک میزائل) میں تبدیل نہیں کر سکتا اور اس کے لیے بالکل نیا میزائل سسٹم چاہیے ہوگا۔' ٹائمنگ کے حوالے سے سید محمد علی اور ڈاکٹر منصور دونوں ہی اس کا الزام بائیڈن انتظامیہ کو ٹھہراتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ یہ انتظامیہ بہت زیادہ حد تک انڈیا کے زیرِ اثر ہے۔ سید محمد علی کہتے ہیں کہ یہ 'امریکہ کے پالیسی ساز حلقوں میں انڈیا کے بڑھتے اثر و رسوخ کا نتیجہ ہے اور پاکستانی کی دفاعی صلاحیتوں میں کمی لانے کے لیے انڈیا اب امریکہ کا کندھا اور دباؤ استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں پر تنقید اور شکوک و شبہات کا اظہار کرنا اس بات کا ثبوت ہے واشنگٹن میں انڈین لابی بائیڈن کے آخری دنوں میں ان کی کمزوری کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔' سید محمد علی کا ماننا ہے کہ مستقبل میں بھی ایسا ممکن نہیں ہے کہ پاکستان امریکہ پر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے 'کیونکہ پاکستان کا میزائل و ایٹامک پروگرام انڈیا کے لیے مخصوص ہے اور پاکستان کسی قسم کی ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل نہیں ہے۔'

11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ

بامبے ہائی کورٹ میں سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے ملزمین کے دفاع میں مدلل بحث کی

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے ملزمین کے دفاع میں سینئر وکلاء کی خدمت حاصل کی

ممبئی 21/ دسمبر: بامبے ہائیکورٹ میں 11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت گذشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے والے فیصلے کی تصدیق کے لیئے ریاستی حکومت کی جانب سے داخل اپیل پر سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے کی بحث کے اختتام کے بعد ملزمین کے دفاع میں سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری نے بحث کا آغاز کیا تھا اور تقریباً ایک ماہ تک بحث کی لیکن اسی درمیان سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف انڈیا نتیا راما کرشنن نے ملزمین ڈاکٹر تنویر اور نوید حسین کے دفاع میں بحث کا آغاز کیا اور ایک ہفتہ تک بحث کی جس کے دوران عدالت کو بتایا کہ اے ٹی ایس نے ملزمین سے جبراً اقبالیہ بیان حاصل کیا ہے جس کی بنیاد پر ٹرائل کورٹ نے ملزمین کو پھانسی اور عمر قید کی سزا سنائی ہے جو غیر قانونی ہے۔ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن ہائی کورٹ میں بحث کر رہی ہیں جو خصوصی طور پر دہلی سے تشریف لائی ہیں۔ آج دوران بحث سینئر نتیا راما کرشنن نے ملزمین ڈاکٹر تنویر اور نوید حسین سے جبراً لیئے گئے اقبالیہ بیانات کی قانونی حیثیت پر مدلل بحث کی اور عدالت کو بتایا کہ ملزمین سے بالترتیب 74/ اور 25/ دنوں کے بعد لیا گیا جسے استغاثہ نے رضاکارانہ بتایا ہے حالانکہ سپریم کورٹ نے پولس کے سامنے دیئے گئے اقبالیہ بیان کی قانونی حیثیت مشکوک بتائی ہے۔ بامبے ہائی کورٹ دو رکنی خصوصی بینچ جسٹس اے ایس کلور اور جسٹس شیام سی چانڈک کو سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے مزید بتایا کہ ملزمین سے لیئے گئے جبراً اقبالیہ بیانات کو اگر ہٹا لیا جائے تو استغاثہ عدالت میں یہ ثابت کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے کہ ملزمین مجرمانہ سازش کا حصہ تھے۔ ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے ڈاکٹر تنویر کے حوالے سے بتایا کہ استغاثہ نے جس وقت ڈاکٹر تنویر کے سازشی میٹنگ میں موجود ہونے کا دعوی کیا ہے اس وقت ڈاکٹر تنویر صابو صدیق اسپتال میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے تھے لیکن خصوصی مکوکا عدالت نے مشکوک اقبالیہ بیان کو بنیاد بناتے ہوئے ڈاکٹر تنویر کی بے گناہی کے تمام ثبوت کنارے کردیئے۔ ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین کے خلاف گواہی دینے والے بیشتر پنچ گواہ اے ٹی ایس کے اسٹاک پنچ گواہ ہیں جن کی گواہی پر آنکھ بند کرکے بھروسہ نہیں کیا جاسکتا لیکن ٹرائل کورٹ نے ان کی گواہی کو باریک بینی سے جانچے بغیر انہیں مکمل سچ مان لیا۔ ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے عدالت کو مزید بتایا کہ تفتیشی افسران نے پولس تحویل میں ملزمین کو شدید زدوکوب کیا اور ان کی جعلی میڈیکل رپورٹ بنا کر عدالت میں پیش کی حالانکہ پولس تحویل سے ڈاکٹروں کے پاس ملزمین کو بلا وجہ تو نہیں لیکر جایا گیا ہوگا، پولس تحویل میں ملزمین کے غیر انسانی سلوک کیا گیا اور انہیں اقبالیہ بیان دینے کے لیئے مجبور کیا گیا۔ ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے ملزم نوید حسین کے تعلق سے عدالت کو بتایا کہ ملزم پر لوکل ٹرین میں بم نصب کرنے کا الزام ہے لیکن استغاثہ عدالت میں ایک بھی عینی گواہ پیش نہیں کرسکا، محض منحرف شدہ اقبالیہ بیان کی بنیاد پر نچلی عدالت نے اسے پھانسی کی سزا سنا دی جو غیر قانونی ہے۔ نتیا راما کرشنن نے مزید بتایا ملزم نوید حسین نے اقبالیہ بیان دینے کے لیئے کبھی حامی نہیں بھری لیکن اے ٹی ایس نے عدالت میں یہ بتایا کہ ملزم نے از خود اقبال جرم کیا ہے۔ اسی درمیان سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن کی ایک ہفتہ سے جاری بحث کا اختتام عمل میں آیا، بحث کے اختتام کے بعد بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ ملزمین نے نتیا راما کرشنن نے سے مخاطب ہوکر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ ہمارے مقدمہ میں بحث کرنے کے لیئے خصوصی طور پر دہلی سے تشریف لائیں جس کے لیئے تمام ملزمین ان کے مشکور و ممنون ہیں۔ کرسمس کی تعطیلات کے بعد سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہیت چودھری ان کی بقیہ بحث کا آغاز کریں گے جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی نے ملزمین کے دفاع میں ملک کے نامور کریمنل وکلاء کی خدمات حاصل کی ہے جس میں سینئر ایڈوکیٹ ایس ناگا متھو (سبکدوش جسٹس مدراس ہائی کورٹ)، سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر (سبکدوش چیف جسٹس اڑیسہ ہائی کورٹ)، سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن (سپریم کورٹ آف انڈیا)، سینئر ایڈوکیٹ سدیپ پاسبولا (بامبے ہائی کورٹ) شامل ہیں، سینئر وکلاء کی معاونت کرنے کے لیئے ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ شریف، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورو بھوانی، ایڈوکیٹ ادتیہ مہتا، ایڈوکیٹ شاہد ندیم و دیگر کو ذمہ داریاں سونپی گئی ہے جو آج دوران بحث عدالت میں موجود تھے۔ واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کر دیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کر رہی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر بھی سماعت کر رہی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔

یہ جنونِ سیاست ہے یا پیامِ محبت؟

موہن بھاگوت کا بیان، الفاظ میں محبت یا سیاست کا رنگ

از: عبدالحلیم منصور

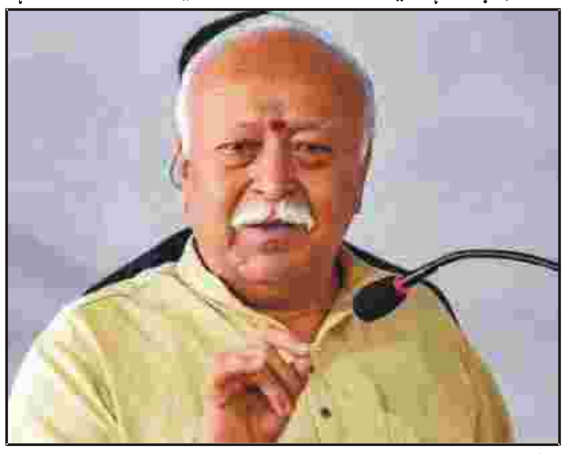

دل نہ اُمید تو نہیں، ناکام ہی تو ہے
لمبی ہے غم کی شام، مگر شام ہی تو ہے"

ہندوستان کی تاریخ گنگا جمنی تہذیب اور کثرت میں وحدت کی ایک لازوال مثال رہی ہے۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس ملک کے سیاسی اور سماجی منظرنامے میں ایسی تبدیلیاں آئیں، جنہوں نے ان اصولوں کو چیلنج کیا۔ عبادت گاہوں پر جھگڑے، اقلیتوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد اور فرقہ وارانہ تنازعات نے ایک ایسا ماحول پیدا کر دیا ہے جس میں اعتماد اور یکجہتی کی فضا کمزور پڑ گئی ہے۔ ایسے وقت میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کا حالیہ بیان ایک نئی بحث کو جنم دیتا ہے۔ موہن بھاگوت نے اپنے بیان میں کہا: "ہمیں ہر مسجد کے نیچے شیو مندر تلاش کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ عبادت گاہوں کے تنازعات کو بڑھاوا دینا ٹھیک نہیں۔" ان کے یہ الفاظ بظاہر بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہیں، لیکن ان کی حقیقت اور ممکنہ مقاصد پر غور کیے بغیر ان کے اثرات کو سمجھنا ممکن نہیں۔ کیا یہ بیان واقعی ایک خلوص بھرے ارادے کا مظہر ہے، یا پھر یہ آر ایس ایس اور بی جے پی کی شبیہ کو بہتر کرنے کی ایک حکمت عملی ہے؟ ویسے ہندوستان کی تاریخ مذہبی تنازعات کے حوالے سے تلخ حقائق پر مبنی ہے۔ 1947 کی تقسیم سے لے کر 1992 کی بابری مسجد کی شہادت اور اس کے بعد کے فرقہ وارانہ فسادات نے نہ صرف اقلیتوں کے دلوں میں خوف پیدا کیا بلکہ ملک کی سیکولر بنیادوں کو بھی جھنجھوڑا۔ بابری مسجد کے مسئلے کے بعد گیان واپی مسجد، متھرا کی کرشنا جنم بھومی، اجمیر شریف درگاہ اور دیگر عبادت گاہوں پر تنازعات نے اقلیتوں کے اندر عدم تحفظ کے جذبات کو مزید گہرا کر دیا۔ ایسے میں موہن بھاگوت کا بیان خاصا غیر متوقع معلوم ہوتا ہے، کیونکہ آر ایس ایس کا ماضی فرقہ وارانہ تنازعات کو ہوا دینے کے لیے مشہور رہا ہے۔ گاؤ رکھشا کے نام پر ہونے والی لنچنگ، "لو جہاد" اور "گھر واپسی" جیسے نعروں نے مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو ہدف بنایا۔ ان تمام واقعات کے تناظر میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا بھاگوت کا بیان واقعی ایک مثبت تبدیلی کی طرف اشارہ کرتا ہے، یا یہ محض ایک وقتی سیاسی چال ہے؟ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب ملک کے کئی حصوں میں انتخابات ہونے والے ہیں۔ بی جے پی کو اس وقت مختلف مسائل کا سامنا ہے، جن میں عوامی ناراضگی اور بین الاقوامی سطح پر مذہبی اقلیتوں کے خلاف ناانصافی کے الزامات شامل ہیں۔ اقوام متحدہ، یورپی یونین اور دیگر بین الاقوامی ادارے بارہا ہندوستان کی سیکولر شبیہ پر سوال اٹھا چکے ہیں۔ ایسے میں یہ بیان ان الزامات کو کم کرنے اور اقلیتوں کے درمیان اعتماد پیدا کرنے کی ایک کوشش بھی ہوسکتی ہے۔ آر ایس ایس کے بیانات اور عملی اقدامات کے درمیان تضادات کا ایک طویل سلسلہ موجود ہے۔ 2018 میں بھی موہن بھاگوت نے کہا تھا کہ "مسلمانوں کو ہندوستان میں کسی قسم کا خوف نہیں ہونا چاہیے، وہ یہاں محفوظ ہیں۔" لیکن ان کے اس بیان کے بعد بھی لنچنگ اور دیگر فرقہ وارانہ تنازعات جاری رہے۔ اگر بھاگوت کے موجودہ بیان کو سنجیدگی سے لیا جائے، تو آر ایس ایس کو نہ صرف اپنے کارکنوں کو قابو میں رکھنا ہوگا بلکہ عملی طور پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔ مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو اس بیان پر محتاط رویہ اختیار کرنا ہوگا۔ اگر یہ بیان صرف الفاظ تک محدود رہا، تو یہ مزید مایوسی کا باعث بنے گا۔ لیکن اگر اس کے نتیجے میں مثبت اقدامات کیے گئے، تو یہ ہندوستان کے سماجی تانے بانے کو مضبوط کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

یہ داغ داغ اجالا، یہ شب گزیدہ سحر
وہ انتظار تھا جس کا، یہ وہ سحر تو نہیں"

موہن بھاگوت کے اس بیان کو ہندوستان کے فرقہ وارانہ مسائل کے تناظر میں ایک سنگ میل کہا جاسکتا ہے۔ یہ یا تو ملک میں امن اور بھائی چارے کا نیا دور لے کر آئے گا، یا پھر محض ایک اور سیاسی حربہ بن کر رہ جائے گا۔ وقت ہی اس کے حقیقی ارادے اور اثرات کو واضح کرے گا۔ ہندوستان کی ترقی اور استحکام کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم ان تنازعات سے کس طرح نمٹتے ہیں اور اپنے قومی اتحاد کو کس حد تک محفوظ رکھتے ہیں۔

موبائل نمبر:9448381282
(مضمون نگار معروف صحافی وتجزیہ نگار ہیں)

कार्यकारी अभियंता, उर्ध्वपेनगंगा प्रकल्प विभाग क्र. 4 आखाडा बाळापुर ता. कळमनुरी जि. हिंगोली

खरेदीपुर्ण जाहिर नोटीस दिनांक 05/12/2024

किनवट तालुक्यातील तमाम लोकांना याव्दारे कळविण्यात येते की, कार्यकारी अभियंता, उर्ध्वपेनगंगा प्रकल्प विभाग क्र. 4 आखाडा बाळापुर ता. कळमनुरी जि. हिंगोली यांच्या कार्यक्षेत्रातील मौजे मारेगाव ता. किनवट जि.नांदेड या शिवारातील खालील अनुसूचिमध्ये दर्शविल्याप्रमाणे जमिन धारकांच्या जमीनी **पैनगंगा नदीवरील मारेगाव उच्च पातळी बंधाराच्या** कामाकरीता आवश्यक आहे. सदर जमिनी महाराष्ट्र शासन महसुल व वन विभाग शासन निर्णय क्र. संकिर्ण -03/2015/प्र.क्र.34/अ-2 दि. 12.05.2015 व दि.30.09.2015 व शासन महसूल व वन विभाग यांचेकडील परिपत्रक क्र.एलक्युएन-01/2017/प्र.क्र.12/अ-2 दिनांक 25 जानेवारी 2017 दिनांक 27.11.2017 मधिल खाजगी वाटाघाटीने थेट खरेदी पध्दतीने घेण्याबाबतच्या तरतुदीनुसार खाजगी खरेदी व्यवहाराने सार्वजनिक प्रयोजनासाठी खाजगी जमिन संपादन करण्याचे प्रस्तावित आहे.

खालील अनुसूचिमध्ये जमिन मालकाचे नांव, गट नं. व संपादन करण्याचे क्षेत्र प्रस्तावित आहे. संपादन क्षेत्र हे तपशिलवार संयुक्त मोजणी अहवालानुसार विचारात घेण्यात आलेले आहे. सदर जमीनीबाबत मालकाच्या हिश्यावर हक्क, हितसंबंध, दत्तक पत्र, वारसा हक्क, गहाण, दान, बोजा, बाकी, लिज, कर्ज, बक्षिसपत्र, जप्ती, मदार व इतर हक्क असल्यास जाहिरात प्रसिध्द झाल्यापासून 10 दिवसाच्या आत पुराव्यासह लेखी तक्रार कार्यालयीन वेळेत (सकाळी 9.45 ते सायंकाळी 6.15 वाजेपर्यंत) समक्ष अथवा रजिस्टर पोस्टाने इकडील कार्यालयास (उपविभागीय अधिकारी, किनवट ता. किनवट जि. नांदेड) यांना देण्यात यावी. मुदतीत कोणतीही हरकत न आल्यास सदरहु जमीन मालकांची मिळकत निर्वेध व निर्जखीम असल्याचे समजुन कार्यकारी अभियंता, उर्ध्वपेनगंगा प्रकल्प विभाग क्र. 4 आखाडा बाळापुर ता. कळमनुरी जि. हिंगोली हे पुढील खरेदीचा व्यवहार केव्हाही करतील, दिलेल्या मुदतीनंतर कोणाचीही हरकत असल्यास ती या कार्यालयास कायदेशिररित्या बंधनकारक राहणार नाही, याची सर्व लोकांनी नोंद घ्यावी.

करिता हे खरेदीपुर्व जाहीर नोटीस प्रसिध्द करीत आहोत.

स्वाक्षरी
कार्यकारी अभियंता,
उर्ध्वपेनगंगा प्रकल्प विभाग क्र. 4 आखाडा बाळापुर
ता. कळमनुरी जि. हिंगोली

स्वाक्षरी
सहायक जिल्हाधिकारी तथा
भूसंपादन अधिकारी किनवट

अनुसूची

पैनगंगा नदीवरील मारेगाव उच्च पातळी बंधाराच्या लागणारी खाजगी जमीन प्रस्तावित संपादन क्षेत्राचा तक्ता

गावाचे नावः- मारेगाव　　तालुका- किनवट　　जिल्हा- नांदेड

अ.क्र.	संयुक्त मोजणी प्रमाणे कब्जेदाराचे नांव	सर्वे नं./ गट क्र.	भूधारणा पध्दती	संयुक्त मोजणीनुसार संपादीत होणारे क्षेत्र (हे.आर.चौ.मी.)
1	सुमन सुधाकरराव पत्की	27 पै.	जिरायत	0.45.43
2	महेश सुधाकरराव पत्की	27 पै.	जिरायत	1.11.16
3	अजय नारायण पवार	28 पै.	जिरायत	0.77.70
4	राम दौलतराव	28 पै.	जिरायत	0.62.19
5	बालाजी मनोहरराव पत्की	29 पै.	जिरायत	0.47.75
6	मनोहरराव लक्ष्मण पत्की	29 पै.	जिरायत	0.63.65
7	दिलीप मनोहरराव पत्की, शाम मनोहरराव पत्की	29 पै.	जिरायत	0.61.71
	एकुण			4.69.59

स्वाक्षरी
कार्यकारी अभियंता,
उर्ध्वपेनगंगा प्रकल्प विभाग क्र. 4 आखाडा बाळापुर
ता. कळमनुरी जि. हिंगोली

स्वाक्षरी
सहायक जिल्हाधिकारी तथा
भूसंपादन अधिकारी किनवट

जिमाका/नां/जाहिरात/१३५/२०२४/२०२५

مہاراشٹرا اردو ہائی سکول کڑوائی کورتنا گری ضلع کی بہترین اسکول ہونے کا اعزاز حاصل

رتنا گری: 21/دسمبر (نامہ نگار)۔ مہاراشٹرا اردو ہائی سکول کڑوائی جو کہ ایک اقلیتی اردو اسکول ہے، مہاراشٹرا ریاستی حکومت کے زیر اہتمام ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر وزیر اعلی میری سکول، خوبصورت اسکول 2024 کی اس مہم میں حصہ لیا اور سنگمیشور تعلقات میں اول مقام حاصل کر کے اب مہاراشٹرا اردو ہائی سکول کڑوائی نے اس مقابلے سے منسوب معیار کے تمام مراحل طے کرتے ہوئے ضلع سطح پر اول مقام حاصل کرتے ہوئے سنگیشور تعلقا کا نام روشن کیا ہے۔ مہاراشٹر اردو ہائی سکول کی بنیاد 1962 میں کڑوی محلے کے چند مسلم افراد نے بچوں کے مستقبل کو روشن کرنے کی غرض سے ڈالی تھی۔ اس ادارے کا نصب العین ادارے میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کو زیور علم سے اراستہ کرنا اور انہیں برسر روزگار بنانا تھا۔ علم وفن کا یہ دریا اج بھی اپنے نیک مقاصد کے ساتھ رواں دواں ہے۔ ایجوکیشن سوسائٹی کڑوائی کے میر کارواں، ایک فعال اور دور اندیش صدر جناب صادق قاضی صاحب کی قیادت اور رہبری میں اسکول پچھلے چھ سالوں میں غیر معمولی ترقی کی ہے اور ایک دیہی اسکول ہونے کے باوجود یہاں وہ ساری سہولتیں دستیاب ہیں جو شہر کی کسی نامور اسکول میں میسر اتی ہیں۔ طلبہ و طالبات پڑھائی کے ساتھ ساتھ دیگر غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ان کی ہمہ جہت ترقی ہوتی رہے تا کہ وہ ایک پرعزم، با صلاحیت، اسمارٹ اور مثالی شہری بن کر ابھریں یہی صادق قاضی صاحب کا مقصد ہے۔ معیار کے جن نکات کی بنیاد پر اسکول کو پرکھا گیا الحمدللہ اس میں سے 80 فیصد نکات پر اسکول کا معیار پہلے ہی سے قائم تھا۔ اور یہ سب صادق قاضی صاحب کی کاوشوں کی مرہون منت ہے۔ ایجوکیشن سوسائٹی کڑوائی کے نائب صدر ڈاکٹر انصار جولے یہ بھی ہمیشہ ادارے میں زیر تعلیم طالبان علم کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پرعزم اور شبانہ روز کوشاں رہتے ہیں۔ خاص طور پر موصوف طلبہ و طالبات میں سماجی بیداری پیدا کرنے میں اور ان کی تربیت اور اصلاح کرنے میں کلیدی رول ادا کرتے ائے ہیں۔ اسکول کی اس نمایاں اور تاریخی کامیابی میں ادارے کے روح رواں پرنسپل جناب رضوان اعجاز نبی کاریگر سر اور ان کے تمام معاون اساتذہ کرام جاوید سر، توفیق سر، رضوان قادری سر، عمران سر، وشال سر، ندیم سر، نرگس میڈم، نزہت میڈم، ساکشی میڈم اور سمیہ میڈم اور غیر تدریسی عملہ دستگیر ملانی اور پریشانت کامبلے کی نا قابل فراموش اور شبانہ روز کاوشیں شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کامیابی کے حصول پر ہر طرف سے ان اساتذہ کرام کی محنتوں کو سراہا جا رہا ہے اور مبارکبادی کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ اس نا قابل فراموش کامیابی کے حصول میں کڑوائی انگلش اسکول کے پرنسپل پرانجل موہیتے سر کی گراں قدر خدمات نے بھی کلیدی رول ادا کیا ہے۔ اس پورے مقابلے کی تیاری میں کڑوائی کے کلسٹر افیسر دیپک یادو سر نے تمام اساتذہ کرام کی جس طرح رہنمائی کی ہے وہ قابل ستائش ہے۔ یہ کامیابی درحقیقت سماجی تنظیم کے رہنماؤں، اساتذہ کرام کی برسوں کی محنت اور ترقی پسند سوچ کی مرہون منت ہے۔ مہاراشٹر اردو ہائی اسکول کی اس نمایاں کامیابی پر سوسائٹی کے صدر جناب صادق قاضی صاحب نے B E O پردیپ پاٹل صاحب اور کلسٹر افیسر دیپک یادو سر کا بصمیم قلب شکریہ ادا کیا۔ علاوہ ازیں موصوف نے دیہی علاقے میں مقیم اس اردو اسکول میں کی جانے والی محنت کی قدردانی کرنے کے لیے ضلع ایگزامینیشن کمیٹی کے عہدے داران اور ایجوکیشن افیسر محترمہ سورنا ساونت صاحبہ کا بھی دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ مہاراشٹر اردو ہائی سکول کڑوائی کی اس عظیم الشان کامیابی کو دیکھتے ہوئے اس ادارے سے محبت اور عقیدت رکھنے والے کئی معززین کی جانب سے مبارک بادی کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام تلوجہ اور ٹھاکر پاڑہ میں جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد

معاشرہ اور سماج میں پھیلتی برائیوں پر خاموشی اختیار کرنا انتہائی سنگین گناہ ہے: مولانا عرفان قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند

تلوجہ: 21/دسمبر 2024 (پریس ریلیز) خطابت کا نبوت سے بڑا گہرا رابطہ ہے جتنے نبی بن کر آئے سب کے سب خطیب تھے انہوں نے اپنے خطاب وتقریر کے ذریعہ انسانوں کے سامنے خدا کی وحدانیت ورسالت کا پیغام پیش کیا، اور ہزاروں لاکھوں انسانوں کی اصلاح فرمائی۔ ان خیالات کا اظہار دارالعلوم دیوبند کے مبلغ حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب نے دارالعلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے علماء کرام اور طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ موجودہ دور میں باطل فرقوں فتنہ قادیانیت، فتنہ شکلیت اور دیگر باطل عقائد کے رد کے ساتھ ساتھ عقائد کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینا چاہئے۔ مولانا عرفان قاسمی صاحب نے مزید کہا کہ خطیب کے لیے ضروری ہے کہ اس کا علم وسیع ہو اس لیے کہ علم کی وسعت سے خطیب میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور اس طرح خطبہ میں بیان کردہ معلومات پر لوگ یقین بھی کریں گے جبکہ کم علم خطیب اپنے خطاب میں متعدد غلطیوں کا مرتکب ہوتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی خطابت میں یہ حسن درجہ کمال کا تھا، جب خطابت کا کمال علم سے ہے تو آپ کا علم میں کوئی ثانی نہیں تھا۔ اسی طرح بعد نماز ظہر جامعہ اسلامیہ قاری صدیق ٹھاکر پاڑہ اتر شیو میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں مولانا محمد عرفان صاحب خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا کام کرنے پر جہاں دنیا و آخرت کی کامیابی و فلاح کی بشارتیں دی گئی ہیں، وہیں اس فریضے سے غفلت اور بے پروائی برتنے پر سخت وعیدیں بھی ہیں، اس کام کو بالکل چھوڑ دینا یا اس میں کوتاہی کرنا اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے، سابقہ ملتوں نے جب اس کام کو چھوڑ دیا تو ان پر اللہ کا غضب نازل ہوا اور ان پر ذلت ومسکنت طاری کردی گئی۔ مفتی محمد آزاد قاسمی صاحب نے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ جہاں اصلاح معاشرہ کا کام کرنا ہے وہاں یہ پتہ لگانا چاہیئے کہ معاشرہ میں یہ برائی کہاں سے آرہی ہے سب سے پہلے برائی کے اس راستے کو بند کرنا چاہیے ہم میں سے بہت سے لوگ سماج میں پھیلتی برائیوں اور غلط رسموں رواج کو روکنے اور ختم کرنے کے بجائے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں جو کہ انتہائی سنگین گناہ ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ 18/دسمبر سے ممبئی تھانہ پال گھر میں مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کے مجوزہ پروگرام کے مطابق اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ کی مہم کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ اجلاس کا آغاز قاری محمد ہاشم صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، مولانا عرفان صاحب نے نعت پاک پیش کی، ان دونوں پروگراموں میں علاقے علماء کرام، اساتذہ کرام اور طلباء سمیت قاری محمد صادق خانصاحب (مہتمم جامعہ معراج العلوم چیتا کیمپ) مفتی محمد مامون رشید قاسمی صاحب، مولانا زاہد قاسمی صاحب، مولانا اشفاق صاحب (جامعہ معراج العلوم) حافظ اسعد اللہ صاحب ناظم جامعہ ہذا، مولانا آصف صاحب، مولانا وصی اللہ، حافظ سمیع اللہ، مولانا عطاء اللہ، قاری فرحت اللہ و دیگر شریک تھے۔

یوم انسانی حقوق: تھانے کے حمید اللہ اجمعین شیخ کو قومی اعزاز سے نوازا گیا

معاشرتی خدمات پر ورلڈ ہیومن رائٹس کونسل کی جانب سے شاندار اعتراف

تھانے: 21/دسمبر (آفتاب شیخ) یوم انسانی حقوق کے موقع پر ورلڈ ہیومن رائٹس کونسل کی جانب سے ایک پروقار تقریب اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں منعقد کی گئی، جس میں تھانے شہر کے معروف سماجی کارکن اور کونسل کے قومی نائب صدر حمید اللہ اجمعین شیخ کو ان کی شاندار سماجی خدمات کے اعتراف میں قومی اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب کی صدارت ادارے کے صدر ڈاکٹر ایم اے انصاری نے کی جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر چیرمین ایم آر انوارالحق، اصلاح کار بورڈ کے چیئرمین ایڈووکیٹ معراج انصاری شریک ہوئے۔ دیگر ممتاز شخصیات، بشمول سیکریٹری پائل، نے بھی تقریب کی زینت بڑھائی۔ حمید اللہ اجمعین شیخ کو خصوصی شیلڈ پیش کی گئی اور ان کی خدمات کو بے حد سراہا گیا۔ ڈاکٹر ایم اے انصاری نے اس موقع پر کہا کہ حمید اللہ شیخ نے اپنی بے لوث محنت اور عوامی خدمت کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لائیں، اور وہ نوجوانوں کے لیے ایک مشعلِ راہ ہیں۔ حمید اللہ شیخ نے اس اعزاز کے حصول پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے کام کا اعتراف ہے اور وہ آئندہ بھی سماجی مسائل کے حل اور عوامی بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے حکومت اور دیگر سماجی اداروں سے تعاون کی اپیل کی تا کہ معاشرتی مسائل کو مل کر حل کیا جا سکے۔ تقریب کے دوران دیگر مقررین نے بھی حمید اللہ شیخ کی خدمات کو سراہا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یاد رہے کہ حمید اللہ شیخ تھانے شہر کے مختلف تعلیمی، فلاحی اور سماجی تنظیموں کے ساتھ سرگرم عمل ہیں اور ان کی خدمات کو ہر سطح پر پذیرائی حاصل ہے۔ اس اعزاز کے اعتراف میں رابوڑی کے اداروں کے ذمہ داران نے حمید اللہ اجمعین شیخ کو مبارکباد پیش کی اور ان کے شاندار مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے کامیاب پیروی پر وکیلوں کی ستائش کی۔ اہل خانہ نے جمعیۃ کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، 21 دسمبر 2024: کڑکڑ ڈوما کورٹ دہلی کے ایڈیشنل سیشن جج نے آج ایک اہم فیصلے میں فیروز خان عرف پپو (ساکن پرانا مصطفی آباد) اور محمد انور (ساکن پرانا مصطفی آباد) کو دہلی فسادات 2020 کے مقدمے میں تمام الزامات سے بری کر دیا ہے۔ عدالت نے شواہد کی عدم موجودگی کی بنیاد پر یہ فیصلہ سنایا اور پولس افسران کی سخت سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ انھیں پختہ اور غیر پختہ شواہد کی سمجھ بوجھ حاصل کرنی چاہیے۔ یہ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 130 / 2020 کے نام سے تھانہ دیال پور میں درج کیا گیا تھا۔ ملزمان پر دفعہ 148، 380، 427، 451 تعزیرات ہند، دفعہ 149 کے ساتھ؛ دفعہ 436 تعزیرات ہند، دفعہ 511 اور دفعہ 188 تعزیرات ہند کے تحت الزام تھا کہ 24 فروری 2020 کو شمال مشرقی دہلی کے علاقہ مہالکشمی انکلیو میں ایک ہجوم نے توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور آگ زنی کی تھی، جس میں ان ملزمان کو ملوث قرار دیا گیا تھا۔ تاہم عدالت نے گواہوں کے بیانات میں تضادات، شناخت میں ابہام اور نا قابل اعتماد شواہد کی بنیاد پر فیصلہ دیا کہ الزامات ثابت نہیں ہو سکے۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اس معاملے میں اس بات کا بھی ثبوت نہیں پیش کیا جاسکا کہ مذکورہ گھر پر حملہ بھی کیا گیا تھا۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی سرپرستی میں تجربہ کار وکلاء کی ٹیم بالخصوص ایڈوکیٹ عبدالغفار نے قانونی امداد فراہم کی، جنھوں نے عدالت میں مضبوط دفاع کیا اور استغاثہ کے دعووں میں موجود خامیوں کو نمایاں کیا۔ اس موقع پر فیروز خاں عرف پپو کے والد منان خان نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی، ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی اور قانونی معاملات کے ذمہ دار مولانا نیاز احمد فاروقی کا شکریہ ادا کیا۔ واضح ہو کہ جمعیۃ علماء ہند کی کوشش سے ہنوز سو سے زائد افراد باعزت بری ہو چکے ہیں، جب کہ ۵۸۶ مقدمات میں پہلے مرحلے میں ضمانت حاصل کی گئی تھی۔

رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول وجونیئر کالج میں کامیاب سائنسی نمائش کا انعقاد

رحمانیہ جونیئر کالج مانورہ کے سائنسی ماڈل کو ملا دوسرا مقام

اکولہ: 21/دسمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) 20 دسمبر بروز جمعہ کو رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول و جونیئر کالج میں تعلقہ سطح کی منعقد سائنسی نمائش بہت کامیاب رہی۔ واشم ضلع کے تعلقہ مانورہ میں منعقد اک روزہ سائنسی نمائش 20 دسمبر بروز جمعہ کو رکھی گئی تھی جس کو شعبہ تعلیم تعلقہ مانورہ اور رحمانی پرائمری ہائی اسکول وجونیئر کالج ان دونوں کے اشتراک سے کامیاب بنایا گیا۔ نمائش کی افتتاح کے موقع پر منعقد پروگرام کی صدارت رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحید الدین شیخ نے کی جبکہ مہمان خصوصی حلقہ ایجوکیشن افیسر انیل پوار اور رحمانیہ اسکول کے پرنسپل مشرف دیشمکھ، مصباح الدین،، شیخ شعیب سر رہیں جبکہ نظامت پروفیسر انیس انصاری نے بہت ہی برجستہ انداز سے کیا صبح نو بجے سے شروع یہ سائنسی نمائش کا اختتام شام پانچ بجے نمائش میں شامل تمام ماڈلز کو مختلف ججز کے ذریعے جو نمبرات ملے اس اعتبار سے سرٹیفکیٹ دے کر طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی پروگرام کا نظم وضبط دیکھتے ہوئے پروگرام کے نگراں رہے معاون مدرس احفاظ یار سر کا خصوصی استقبال سرٹیفکیٹ دیکر خود حلقہ ایجوکیشن افیسر انل پوار نے اپنے ہاتھوں سے کیا اسی کے ساتھ حالیہ سبکدوش ہوئے معلم موثق دیوان کو نیشنل ایوارڈ برائے مثالی معلم جو دہلی میں دیا گیا تھا اسی کی مبارک باد حلقہ ایجوکیشن افیسر نے موثق دیوان کا استقبال کر کے دی۔ اس نمائش میں دو گروپ رکھے گئے تھے پہلا گروپ چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک دوسرا گروپ نویں جماعت سے بارویں جماعت تک رکھا گیا تھا جس میں رحمانیہ جونیئر کالج کے طلباء لاریب انور، محمد مزمل کے ذریعے تیار کیا ہوا سیوریج کے پانی کا قدرتی طریقے سے فلٹر، یہ ماڈل دوسرے مقام پر رہا ان طلباء کی سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس سائنسی نمائش کو کامیاب بنانے میں احفاظ یار سر، انصاری سر، پروفیسر معین خان، رحمانیہ پرائمری کے پرنسپل معین سر، رمیز خان سر، مزمل خان سر، سہیل سر، شاہ رخ سر، فرہاد سر، مختار سر، نکہت انجم میڈم، احمدی میڈم، مہوش انجم میڈم، افسانہ میڈم، زلیخہ میڈم، سنجیدہ میڈم، عمران سر، ان تمام کی کوششیں رہی۔

گزشتہ رات جسے شب یلدہ بھی کہا جاتا ہے، اس شب کو دنیا بھر کے ایرانی خوشی مناتے ہیں، جو کسی یہودی یا عیسائی یا آتش پرست کا تہوار ہے، شیعہ مولانا حسن علی راجانی

ممبئی 21/دسمبر: شیعہ عالم دین مولانا حسن علی راجانی نے کہا کہ 21 دسمبر کی رات جو یلدا نائٹ قدیم فارسی سلطنت سے تعلق رکھتی ہے، جہاں اسے موسم سرما کے حل کے طور پر منایا جاتا تھا۔ سال کی طویل ترین رات سورج کے خط استوا کی طرف واپسی کے سفر کا آغاز کرتی ہے۔ جوزرتشت پر عمل کرتے تھے، یلدارات کو تاریکی پر سورج کی فتح کے طور پر مناتے تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ لمبی رات برائی کی قوتوں کی علامت ہے، اور لوٹنے والا سورج بھلائی کی فتح کی نمائندگی کرتا ہے۔ یلدا نائٹ پر، خاندان اکٹھے ہوتے، کہانیاں کہتے ہیں، اور روایتی کھانوں جیسے انار، تربوز اور گری دار میوے پر دعوت دیتے۔ اور وہ سورج کی واپسی کی علامت کے طور پر موم بتیاں اور آگ بھی روشن کرتے ہیں، آج بھی یلدا نائٹ ایران اور دنیا کے دیگر حصوں میں ایرانی تارکین وطن کے ساتھ منائی جاتی ہے۔ خاندان اکٹھے ہوتے ہیں، کھانا بانٹتے ہیں اور تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔ یہ بندھن، عکاسی، اور تجدید کا وقت ہے۔ یہ رات سب سے لمبی رات سورج کے خط استوا کی طرف واپسی کے سفر کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے، جو تجدید اور دوبارہ جنم کی علامت ہے۔ یلدا نائٹ خاندانوں اور برادریوں کے اکٹھے ہونے، رشتوں کو مضبوط کرنے اور تعلق کے احساس کو فروغ دینے کا وقت ہے۔ خلاصہ یہ کہ یلدا نائٹ قدیم ایرانی ثقافت میں گہری جڑوں کے ساتھ ایک جشن ہے، جو اندھیرے پر روشنی کی فتح، تجدید اور برادری کے بندھن کی علامت ہے۔ جسے ہمارے ہندوستانی شیعہ علماء جو ایران میں ایران کے زیر سایہ ہیں انہیں بھی یہ رات شب بیداری کرنا پڑتی ہیں، پوری دنیا میں رہنے والا ایران کا بچہ بچہ اسے خوب جانتا اور ماننے کے علاوہ اس شب کو خوشی مناتا ہیں۔ اور یہ رات اگر شب عاشور بھی آجائے تو پوری دنیا کہ شیعہ شب عاشور چھوڑ سکتے ہیں لیکن شب یلدا نہیں چھوڑ ینگے۔

پربھنی واقعہ کے خلاف بھیونڈی میں آر پی آئی نے احتجاج کیا

امیت شاہ کے بیان کی بھی مخالفت

بھیونڈی: 21/دسمبر (شارف انصاری):- پربھنی میں بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کی بے حرمتی کی گئی۔ جب مہاراشٹر میں اس کا زبردست اثر ہوا تو پربھنی میں احتجاج کرنے والے مظاہرین کو پولیس نے بے دردی سے مارا اور حراست میں لے لیا۔ جس میں پولس نے سومناتھ سوریاونشی کو بری طرح مارا، جس کے بعد سومناتھ سوریاونشی کی پولیس حراست میں موت ہوگئی۔ اس واقعہ کو لے کر امبیڈکر برادری میں کافی غصہ ہے۔ بھیونڈی میں آر پی آئی اٹھاولے دھڑے نے بھیونڈی سٹی آر پی آئی کے صدر مہیندر گائیکواڑ، ضلع صدر سنجے گائیکواڑ، تعلقہ صدر بھرت جادھو کی قیادت میں بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے احتجاج کیا۔ اس موقع پر پارلیمنٹ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان کی بھی مخالفت کی گئی ہے۔ اس کے بعد مہندر گائیکواڑ، سنجے گائیکواڑ، بھرت جادھو، سنیل واگھمارے، روی گوجا، پنتیا پیکاراو، امباداس گائیکواڑ، اویناش کامبلے، دگمبر گائیکواڑ، بالا صاحب لانڈگے کے وفد نے پربھنی پولیس میں دلتوں کے خلاف درج جھوٹے مقدمات کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ ان کو بے دردی سے مارنے والے افسران کو برطرف کیا جائے۔ سب ڈویژنل افسر کو ایک درخواست دی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ سومناتھ سوریاونشی کی پٹائی کرنے والے پولیس افسر کے خلاف مجرمانہ قتل کا مقدمہ درج کیا جائے۔ آر پی آئی اٹھاولے گروپ دھامنکر ناکہ سے مارچ نکالنے والا تھا لیکن پولیس انتظامیہ کی درخواست کے بعد اٹھاولے گروپ نے احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے بھیونڈی پولیس ڈیپارٹمنٹ نے بڑی تعداد میں پولیس فورس کو تعینات کیا تھا۔

بھیونڈی کے ایک گودام میں کام کرنے والی ساٹ چائلڈ لیبر لڑکیوں کو بچالیا گیا

بھیونڈی: 21/دسمبر (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ میں گودام کے علاقوں میں ہزاروں مزدور کام کررہے ہیں، جن میں بڑی تعداد میں بچے مزدور بھی شامل ہیں۔ ایسے ہی ایک گودام کے خلاف کارروائی کی گئی اور موقع پر پائی جانے والی سات چائلڈ لیبر لڑکیوں کو رہا کرایا گیا ہے۔ کمپنی کے مالک راما ستار کے خلاف مقامی نارپولی تھانے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق وہیلے گاؤں کے راج راجیشوری لاجسٹک پارک میں اسمارٹ پیکجنگ سلوشنز نام کی کمپنی ہے اور یہاں بچے مزدور کام کرتے ہیں۔ یہ خبر آئی فاؤنڈیشن کے راجیش دتاترم دھنگر تک پہنچی۔ انہوں نے اسسٹنٹ لیبر کمشنر اور ڈسٹرکٹ وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ آفس کے عملے اور مقامی نارپولی تھانے کے پولیس اہلکاروں کے ساتھ مل کر اس گودام پر چھاپہ مارا اور وہاں سے چائلڈ لیبر لڑکیاں برقی سامان پیک کرتے ہوئے برآمد ہوئیں۔ راجیش دھنگر کی شکایت کی بنیاد پر کمپنی کے مالک راما رام سوتار کے خلاف جووینائل جسٹس (بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ 2015 کی دفعہ 75 اور 79 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

چینی فوج کے اندر بدعنوانی ملک کے منصوبوں میں رکاوٹ۔ پینٹا گون

واشنگٹن، ڈی سی۔ 21/دسمبر۔ ایم این این۔ پینٹاگون نے بدھ کو اپنی نئی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ چینی فوج اور حکومت کی اعلیٰ سطحوں کے اندر وسیع پیمانے پر انسداد بدعنوانی کی مہم 2027 تک اپنی فوج کی تعمیر کے لیے اس کے دباؤ میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ چائنا ملٹری پاور رپورٹ پر بریفنگ دیتے ہوئے، جو ہر سال کانگریس کو پیش کی جاتی ہے اور اس میں چین کی عسکری اور سلامتی کی پیش رفت کا خاکہ پیش کیا جاتا ہے، ایک اعلیٰ امریکی دفاعی اہلکار نے نوٹ کیا کہ کم از کم 15 اعلیٰ فوجی حکام اور دفاعی صنعت کے عہدیداروں کو چین میں ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔

بھیونڈی میں ساڑھے پانچ لاکھ کی بجلی چوری

بجلی ڈسٹری بیوشن بورڈ کی جانب سے سات افراد کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی: 21/دسمبر (شارف انصاری):- ایک طرف بھیونڈی میں ٹورینٹ پاور کی طرف سے بجلی چوری کے خلاف مقدمات درج کرائے جا رہے ہیں، وہیں دوسری طرف مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی، جو کہ تعلقہ کے کون گاؤں کو بجلی فراہم کرتی ہے، نے 5.5 لاکھ روپے کی بجلی چوری کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق کون گاؤں کے سنی سنگھ، پتہ A/2 سائی ریزیڈنسی، سائی کالونی، رام دیو پارک سوسائٹی، سکریٹری سچن، پاٹل پمپلپر، وشوناتھ سریش، پمپلگھر، عیاشی عبدل، شہید محمد، فیروز شیخ کونگاوں، جولائی 2022۔ ستمبر 2024 سے ستمبر 2024 کے درمیان، سات افراد نے اپنے مالی فائدے کے لیے اپنے بجلی کے میٹر کو توڑا اور گھر کے لوڈ تار کو کاٹ کر انہوں نے قریبی کھمبے سے آنے والی کالے رنگ کی سروس تار کو اپنے متعلقہ بجلی کے بورڈ سے جوڑا اور غیر مجاز بجلی چوری کر لی۔ اس طرح بجلی کے 21613 یونٹ لوڈ کر کے 5 لاکھ 46 ہزار روپے کی بجلی چوری کی گئی۔ مہاراشٹر الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن بورڈ کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر شانتی نگر پولس نے سات لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔

کانگو میں 17 چینی شہری سونے کی غیر قانونی کانکنی کے الزام میں گرفتار

کنشاسا (کانگو) 21/دسمبر۔ ایم این این۔ جمہوریہ کانگو میں سونے کی ایک غیر قانونی کان چلانے کے شبے میں سترہ چینی باشندوں کو گرفتار کیا گیا ہے، حکام نے جمعے کے روز کہا کہ حکومت نے بغیر لائسنس کے معدنیات نکالنے کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھا ہوا ہے۔ ان افراد کو ایک پریس کانفرنس میں لایا گیا جس میں ان کی نظربندی کا اعلان کرنے کے لیے بلایا گیا تھا، جو کہ فسادزدہ جنوبی کیوو صوبے کے مرکزی قصبے بوکاوو میں ہے۔ وہ بغیر کسی روک ٹوک کے کرسیوں پر بیٹھ گئے اور صحافیوں سے بات نہیں کی۔ صوبے کے وزیر خزانہ اور بارودی سرنگوں کے قائم مقام وزیر برنارڈ موہندو نے بتایا کہ ان افراد کو جمعرات کو کارہیمبو گاؤں میں ایک سرکاری وفد کے کان کی جگہ کا غیر اعلانیہ دورہ کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا۔

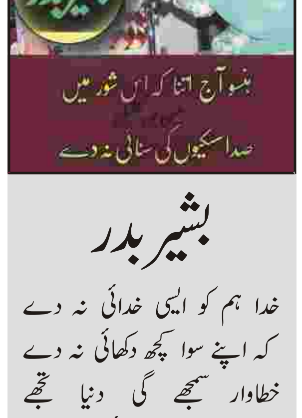

بشیر بدر

خدا ہم کو ایسی خدائی نہ دے
کہ اپنے سوا کچھ دکھائی نہ دے
خطاوار سمجھے گی دنیا تجھے
اب اتنی زیادہ صفائی نہ دے
ہنسو آج اتنا کہ اس شور میں
صدا سسکیوں کی سنائی نہ دے
غلامی کو برکت سمجھنے لگیں
اسیروں کو ایسی رہائی نہ دے
خدا ایسے احساس کا نام ہے
رہے سامنے اور دکھائی نہ دے

2024: دپیکا پڈوکون کے لیے خوشی اور کامیابی کا سال!

ممبئی: 21/دسمبر (ایم ملک) ہم سب دپیکا پڈوکون کی توجہ اور ان کی منفرد صلاحیتوں سے بخوبی واقف ہیں۔ ہر کامیابی کو جادوئی بنانے کے ان کے فن نے 2024 کو اپنا سال بنا دیا۔ دپیکا نے اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی زندگی میں سب کا دل جیت لیا۔ اس سال کے شروع میں دپیکا نے تاریخ رقم کی اور بافٹا ایوارڈز میں ایوارڈ پیش کیا۔ اس کے ساتھ ہی اپنی ذاتی زندگی میں انہوں نے زچگی کو گلے لگا لیا جس نے ان کی اور ان کے مداحوں کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا۔ فلموں کی دنیا میں دپیکا نے ایک کے بعد ایک ہٹ فلمیں دے کر ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ ہندوستانی سنیما کی غیر متنازعہ ملکہ ہیں۔ چاہے وہ بین الاقوامی اسٹیج پر ڈیڈ لائن کی ڈسروپٹرز کی فہرست میں واحد ہندوستانی اسٹار بننا ہو، یا بالی ووڈ میں کامیابی کی نئی بلندیوں تک پہنچنا - دپیکا کی 2024 واقعی ایک کامیابی کی کہانی ہے۔ آیئے دپیکا پڈوکون کے 2024 کے سب سے خاص لمحات پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

دپیکا بافٹا ایوارڈز میں چمکیں

دپیکا پڈوکون نے 77 ویں بافٹا فلم ایوارڈز 2024 میں انگریزی زبان میں نہیں بہترین فلم کا ایوارڈ پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے سنہری چاندی کی ساڑھی پہنی جو خوبصورتی سے ہندوستانی روایت کی عکاسی کرتی تھی۔ ان کے انداز نے نہ صرف ہندوستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی سب کا دل جیت لیا۔

ڈیڈ لائن کی ڈسپرٹرلسٹ میں واحد ہندوستانی اسٹار

2024 میں، دپیکا کو بین الاقوامی میگزین ڈیڈ لائن کی طرف سے ایک ڈسپوٹر کے طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس فہرست میں جگہ حاصل کر کے دپیکا نے ثابت کر دیا کہ وہ عالمی سنیما میں ہندوستان کا پرچم لہرا رہی ہیں۔ اس فہرست میں ان کے ساتھ ایوا لونگوریا اور اوما تھرمن جیسی اہم شخصیات بھی شامل تھیں۔

آسکر نے دیوانی مستانی کو سراہا

دپیکا کی فلم باجی راؤ مستانی ہندوستانی سنیما کا شاہکار ہے۔ اس سال اکیڈمی ایوارڈز نے اپنے آفیشل انسٹاگرام پیج پر دیوانی مستانی گانے کا کلپ شیئر کیا۔ دپیکا کی حیرت انگیز خوبصورتی اور گانے کی شان نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ سنیما کی دنیا کی بے مثال اداکارہ ہیں۔

زچگی کو گلے لگا کر دپیکا کی نئی شروعات

اس سال دپیکا نے اپنے حمل کا اعلان کیا، اور ان کا ہر لمحہ خبروں میں چھایا رہا۔ اس نے خوبصورت پیلے رنگ کے گاؤن میں اپنے بیبی بمپ کے ساتھ فوٹوشوٹ کروایا، جو انٹرنیٹ پر وائرل ہوگیا۔ ان کے اس نئے باب نے نہ صرف ان کے مداحوں کو بلکہ پوری قوم کو خوش کر دیا ہے۔

'کالکی 2898' میں دپیکا کا طاقتور سین

دپیکا نے کالکی 2898 میں اپنی شاندار اداکاری سے سب کا دل جیت لیا۔ فلم میں ان کا فائر سین اس سال کے سب سے زیادہ زیر بحث مناظر میں سے ایک تھا۔ اس سین میں دپیکا نے اپنے کردار کی طاقت اور جذبے کو خوب دکھایا۔ ہدایت کار ناگ اشون نے کہا، ''کالکی دپیکا کے بغیر ادھوری ہیں۔''

دپیکا کا وائرل پریگنینسی فوٹوشوٹ

دپیکا کا میٹرنٹی فوٹو شوٹ اس سال کے سب سے زیادہ چرچے ہونے والے واقعات میں سے ایک تھا۔ دپیکا نے اپنے شوہر رنویر سنگھ کے ساتھ خوبصورت بلیک اینڈ وائٹ تصاویر میں اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ ان تصاویر نے انٹرنیٹ پر تہلکہ مچا دیا۔

'لیڈی سنگھم' کا دھماکہ خیز تعارف

دپیکا نے سنگھم اگین کے ساتھ روہت شیٹی کی پولیس کائنات میں شاندار انٹری دی۔ اس فلم میں انہوں نے شکتی شیٹی کا کردار نبھایا جسے ناظرین نے بے حد پسند کیا۔ روہت شیٹی نے یہ بھی اعلان کیا کہ لیڈی سنگھم کے لیے الگ فلم بنائی جائے گی۔

پیدائش کے بعد دعا کی پہلی جھلک

دپیکا نے اپنی بیٹی دعا کی پیدائش کے بعد پہلی بار بنگلورو میں دلجیت دوسانجھ کے کنسرٹ میں شرکت کی۔ اسٹیج پر ان کی موجودگی نے مداحوں کو پرجوش کر دیا۔ دلجیت نے دپیکا کو خوش آمدید کہا اور کہا، ''آپ کے شہر کا فخر، دپیکا پڈوکون!'' 2024 دپیکا پڈوکون کے لیے خوشی اور کامیابی کا سال تھا۔ اور اب ہر کوئی اپنے آنے والے پروجیکٹس اور 2025 میں نئے سفر کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہے۔

مہاراشٹر میں مجلسِ اتحادالمسلمین کی نئی کمیٹی کا اعلان

ناندیڑ:(اکرم چوہان) مجلسِ اتحاد المسلمین کے ریاستی صدر و سابق رکنِ پارلیمنٹ اِمتیاز جلیل کی جانب سے مہاراشٹرا کی تمام کمیٹیاں برخواست کرنے کے ایک دِن بعد ہی پارٹی سربراہ بیرسٹر اسدالدین اویسی نے اپنے سوشل میڈیا ایکس اکاو?نٹ پر مہاراشٹر کی نئی مجلس عاملہ کا اعلان کردیا ہے اور سبھی کو مبارکباد پیش کی۔اس کمیٹی میں اِمتیاز جلیل کو دوبارہ مہاراشٹر کا ریاستی صدر نامزد کیا گیا ہے۔وہیں سولاپور سے اسمبلی چناو میں حصّہ لینے والے فاروق شابدی کو پارٹی کا کارگزار صدر نامزد کیا گیا ہے۔اسی طرح مانورا۔واشم حلقے سے چناو میں حصّہ لینے والے یوسف پنجانی کو مہاراشٹرا کا نائب صدر بنایا گیا ہے۔وہیں اورنگ آباد کے سابق ضلع صدر سمیر ساجد بلڈر و گوونڈی کے عتیق احمد خان کو پارٹی کا مہاراشٹر کا جنرل سکریٹری بنایا گیا ہیاس کے علاوہ ممبرا کے سیف پٹھان و پیمپری کے شفیع اللہ قاضی کو جوائنٹ سیکرٹری نامزد کیا گیا ہے،مجلس کی مہاراشٹر کی نئی کمیٹی میں زیادہ تر اسمبلی چناو? کے ہارے ہوئے امیدواروں کو جگہ دی گئی ہے۔وہیں ریاستی ترجمان و سابق رکن اسمبلی وارث پٹھان کو اس کمیٹی میں جگہ نہیں دی گئی ہے،وہیں مہاراشٹر کے ریاستی صدر رہ چکے و نائب صدر کے عہدے پر فائز سید معین صاحب کو فی الحال نئی باڈی میں جگہ نہیں دی گئی ہے۔جس پر پارٹی کے ورکرس و محبان مجلسِ میں نئی بحث چل رہی ہے۔

مہاراشٹر حکومت کے وزراء میں قلمدانوں کی تقسیم،

سابق وزیراعلیٰ شندے کو نہ وزارت داخلہ ملا اور نہ ہی مالیات

ممبئی: مہاراشٹر میں مہایوتی حکومت کے وزراء ؑ کی حلف برداری کے بعد اب تک قلمدانوں کی تقسیم نہیں ہوئی تھی۔قلمدان کے لیے مہایوتی پارٹیوں میں رسہ کشی کی خبروں کے درمیان آج وزراء میں ان کا قلمدان تقسیم کر دیا گیا۔سابق وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے ہاتھ سے وزیر اعلیٰ عہدہ تو گیا ہی، انھیں وزارت داخلہ اور وزارت مالیات بھی نہیں ملا ہے۔وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے وزارت داخلہ اپنے پاس رکھا ہے، جبکہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو وزارت مالیات کی ذمہ داری دی گئی ہے۔سابق وزیر اعلیٰ اور موجودہ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے حصے میں وزارت برائے شہری ترقی آئی ہے۔اس کے علاوہ انھیں رہائش اور عوامی تعمیرات کی ذمہ داری ملی ہے۔دیویندر فڑنویس نے وزارت داخلہ کے علاوہ قانون و انصاف، جنرل ایڈمنسٹریشن، محکمہ اطلاعات و تشہیر بھی اپنے پاس رکھا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی بات کریں تو انھیں وزارت مالیات کے ساتھ ساتھ وزارت برائے ریاستی ایکسائز بھی حاصل ہوا ہے۔فڑنویس حکومت میں چندرکانت پاٹل کو اعلیٰ و تکنیکی تعلیم، گنیش نائک کو جنگلات، دادا بھوسے کو محکمہ اسکول تعلیم دیا گیا ہے۔اودے سامنت کو صنعت، پنکجا منڈے کو ماحولیات، مانک راو? کوکاٹے کو محکمہ زراعت دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ دھننجے منڈے کو خوراک اور سول سپلائی، اشوک اوئیکے کو قبائلی ترقیات، آشیش شیلار کو آئی ٹی اور محکمہ ثقافت دیا گیا ہے۔ادیتی ٹکرے کو ترقی برائے خواتین و اطفال، جئے کمار گورے کو دیہی ترقی، سنجے شرساٹ کو محکمہ سماجی انصاف سونپا گیا ہے۔

جنگلات اور درختوں کے احاطہ میں گزشتہ 3 سالوں کے دوران

1445 مربع کلومیٹر کا ریکارڈ اضافہ، آئی ایس ایف آر کی رپورٹ

نئی دہلی: ہفتہ (21 دسمبر) کو انڈیا اسٹیٹ آف فاریسٹ رپورٹ (آئی ایس ایف آر) کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے کُل جنگلات اور درختوں کا احاطہ گزشتہ 3 سالوں (2021 سے 2023) کے درمیان 1445 مربع کلومیٹر کے اضافے کے ساتھ 25.17 فیصد ہوگیا ہے۔ساتھ ہی اس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ جنگلات ملک کے کُل جغرافیائی رقبہ کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔2021 میں جنگلات کا کل احاطہ 7،13،798 مربع کلومیٹر تھا جو بڑھ کر 7،15،343 مربع کلومیٹر ہوگیا ہے۔جو ملک کے کُل جغرافیائی رقبے کا 21.76 فیصد ہے۔ساتھ ہی درختوں کے کُل احاطے میں 1،289 کلومیٹر کا اضافہ ہوا ہے جو اب ملک کے کُل جغرافیائی رقبے کا 3.41 فیصد ہے۔واضح ہو کہ جنگلات اور درختوں کا کُل احاطہ 8،27،357 مربع کلومیٹر یعنی 25.17 فیصد ہے جو ہندوستان کے کُل جغرافیائی رقبہ کا 25.17 فیصد ہے۔جنگلات اور درختوں کے کُل احاطے میں 2021 کے مقابلے میں 1،445 مربع کلومیٹر کا اضافہ ہے۔صرف جنگلات کے رقبے میں 156 مربع کلومیٹر کا اضافہ ہوا ہے۔فاریسٹ سروے انڈیا (ایف ایس آئی) کے مطابق ''جنگل کا احاطہ ان تمام زمینوں کو کہا جاتا ہے جس پر درختوں کی چھاو?ں کی کثافت 10 فیصد سے زیادہ ہو اور یہ ایک ہیکٹر یا اس سے زیادہ رقبے میں پھیلا ہو۔خواہ وہ قدرتی جنگلات ہوں یا شہری اور دیہی علاقوں میں انسانوں کے بنائے ہوئے باغ اور باغیچے۔'' ساتھ ہی درختوں کے احاطہ سے مراد وہ تمام درخت بھی ہیں جو ریزروڈ فارسٹ ایریا (آر ایف اے) کے باہر 1 ہیکٹر سے کم کے رقبہ میں ہوتے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ مدھیہ پردیش ملک میں کُل جنگلات اور درختوں کے احاطے میں سب سے آگے ہے، دوسرے نمبر پر اروناچل پردیش اور تیسرے نمبر پر مہاراشٹر ہے۔جبکہ چھتیس گڑھ، اتر پردیش، اڈیشہ اور راجستھان نے جنگلات اور درختوں کے احاطے میں اضافے کا سب سے زیادہ ریکارڈ درج کیا ہے۔ساتھ ہی شمال-مشرقی ریاستوں خصوصاً میزورم میں جنگلات اور درختوں کے اضافے میں کافی بہتری دیکھی گئی ہے۔صرف میزورم نے جنگلات کے احاطے میں 242 مربع کلومیٹر کا ریکارڈ اضافہ درج کیا ہے۔جس کی وجہ سے آئی ایس ایف آر کی جانب سے 2021 میں رپورٹ کیے گئے کچھ کمیوں کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوا ہے۔

دہلی اسمبلی انتخاب: کیجریوال کا دلتوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک بھیجنے کا اعلان: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے اروند کیجریوال اور عام آدمی پارٹی کو دلتوں کا سب سے بڑا دشمن قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے اپنا انتخابی نشان 'جھاڑو' دلتوں کے فلاح و بہبود کے لیے نہیں بلکہ ان کا ووٹ حاصل کرنے کے لیے رکھا ہے۔11 سال قبل جب عآپ دہلی میں اقتدار میں آئی تھی اس وقت دلتوں نے بھی ان کو ایک طرفہ ووٹ کیا تھا۔آج جب عآپ کی 11 سالہ دور حکومت کو دیکھا جائے تو کیجریوال اور اس کی حکومت نے تمام طبقوں کے ساتھ ساتھ سب سے زیادہ ناانصافی دلتوں کے ساتھ کی ہے۔ آج کیجریوال دلت طلباء کو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے لیے بھیجنے کا خواب دکھارہے ہیں۔حالانکہ اس عآپ کی حکومت میں بے شمار دلت طلباء کو پیسے اور وسائل کی کمی کی وجہ سے تعلیم کو بیچ میں ہی چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔اگر کیجریوال کی مدت کار پر نظر ڈالی جائے تو 2014 کے بعد ایس سی/ایس ٹی طلباء ؑ کو ملنے والے اسکالرشپ کو تقریباً ختم کر دیا گیا ہے۔دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی کی کُل آبادی میں تقریباً 40 فیصد سے زیادہ آبادی دلتوں کی ہے۔کیجریوال نے ایک طرف جہاں تعلیم کو کافی مہنگا کر دیا وہیں 'جئے بھیم ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ کوچنگ اسکالرشپ' کو بند کردیا ہے۔آج جب انتخاب سَر پر ہے تو کیجریوال دلت ووٹ حاصل کرنے کے لیے ایک بار پھر ان سے بے شمار جھوٹے وعدے کر رہے ہیں۔دلت طلباء ؑ کو نقصان پہنچانے کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہوا بلکہ کیجریوال نے ایس سی/ایس ٹی کے فلاح و بہبود کے لیے مختص فنڈ کو دیگر کاموں میں خرچ کر دیا۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ دلتوں کے حق میں بات کرنے والے کیجریوال کو ان سے کوئی مطلب نہیں ہے، یہ صرف اور صرف ووٹ حاصل کرنے کی ایک چال ہے۔کانگریس ریاستی صدر نے کیجریوال کی 11 سالہ حکومت کو ایک ناکام اور عوام مخالف حکومت قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ اپنی دور حکومت میں کیجریوال کی غلط تعلیمی پالیسی کی وجہ سے کئی لاکھ طلباء ؑ کو اسکول چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔آج جب انتخاب قریب آگیا ہے تو کیجریوال ہمیشہ کی طرح پھر ووٹ حاصل کرنے کے لیے غریب بچوں کو جھوٹے خواب دکھارہے ہیں۔کیجریوال نے تو جھوٹ بولنے کی حد کردی کہ جس طرح بابا صاحب بھیم راو? امبیڈکر نے بیرون ملک سے تعلیم حاصل کی تھی اسی طرح دلت نوجوان بھی بیرون ملک جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کریں گے۔

اسکول میں شراب پی کر ہنگامہ آرائی معلم نے پھانسی لگادی

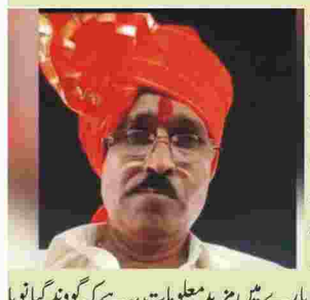

ناندیڑ: 21 ڈسمبر۔(ورقِ تازہ نیوز) مالاکولی کے قریب واقع لمبوٹی کے ضلع پریشد پرائمری اسکول کے ایک ٹیچر کو شراب پینے کے بعد اسکول میں ہنگامہ کرتے ہوئے پایا گیا۔اس کے بعد گاو?ں والوں نے مالاکولی پولس میں شکایت درج کرائی۔ اس کے بعد بدھ (18 ڈسمبر) کی رات ٹیچر نے اپنی رہائش گاہ پر پھانسی لگا کر خودکشی کرنے کا واقعہ سامنے آیا۔جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔اس بارے میں مزید معلومات یہ ہے کہ گووند گیانوبا گائیکواڑ (عمر 50، ساکن ہڈولی جھگیر، لوہا) جو کہ لمبوٹی (لوہا) کے ضلع پریشد پرائمری اسکول کے استاد ہیں، گزشتہ تین چار سال سے ناندیڑ میں پرائمری ٹیچر کے طور پر کام کررہے تھے۔گاو?ں والوں نے بتایا کہ وہ اسکول میں شراب پی کر فساد برپا کررہے تھے۔اس کے بعد مالاکولی کے بنیادی مرکز صحت میں اس کا طبی معائنہ کرایا گیا۔پھر اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔مرحوم استاد نے پسماندگان میں تین بچے، بیوی اور نواسے نواسیاں ہیں۔اسسٹنٹ پولس انسپکٹر سنجے نیلپتر وار نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن میں اچانک موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔

سائنس ایکسپو: مدینۃ العلوم کے طلباء کی تخلیقی پیشکش

مدینۃ العلوم ہائی اسکول کے اساتذہ طلباء کے سائنسی پروجیکٹس کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے۔

ناندیڑ: 21 دسمبر (راست) اردو گھر ناندیڑ میں اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (ایس آئی او) کے زیراہتمام منعقدہ عظیم الشان سائنس ایکسپو میں مدینۃ العلوم ہائی اسکول کے طلباء نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔انہوں نے ذیل کے جدید اور منفرد پروجیکٹس پیش کیے، جو تعلیمی میدان میں سائنسی سوچ کو فروغ دینے کے لیے اہم ثابت ہوسکتے ہیں:

1. ایگریکلچرل انویشنس: یہ پروجیکٹ زراعت میں جدید تکنیکوں کے استعمال اور پیداوار میں اضافے کے عملی حل پیش کرتا ہے، جو کسانوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ 2. ٹرانس میشن لائٹ: روشنی کی ترسیل کے نئے طریقے متعارف کرانے والا یہ پروجیکٹ انرجی سیونگ کے لیے ایک انقلابی اقدام ہے۔ 3. ہائیڈروجن فور فیوچر: اس پروجیکٹ نے ہائیڈروجن کے متبادل ایندھن کے طور پر استعمال پر توجہ دی، جو ماحول دوست توانائی کے ذرائع کے لیے مستقبل کی ضرورت ہے۔ 4. ڈے اینڈ نائٹ پروجیکٹ: دن اور رات کے قدرتی عمل کو سمجھنے کے لیے طلباء نے ایک سادہ اور جامع ماڈل پیش کیا، جو تعلیمی ضروریات کے لیے بہت مددگار ہے۔ 5. سولار سسٹم پلانٹ ان تھری ڈی: یہ پروجیکٹ ہمارے شمسی نظام کو تین جہتی شکل میں دکھاتا ہے، جو طلباء کو خلا کے بارے میں بصری تفہیم فراہم کرتا ہے۔

ان پروجیکٹس کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے ماہرین نے کہا کہ یہ طلباء کے لیے نہ صرف سیکھنے کے نئے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں عملی تحقیق، تخلیقی سوچ، اور سائنسی مسائل کے حل کی طرف راغب بھی کرتے ہیں۔والدین، اساتذہ، اور دیگر حاضرین نے مدینۃ العلوم کے طلباء کی محنت کو بھرپور سراہا اور انہیں مزید ترقی کے لیے حوصلہ دیا۔ایکسپو میں طلباء کی جانب سے پیش کیے گئے یہ پروجیکٹس اس بات کا ثبوت ہیں کہ سائنسی تعلیم نہ صرف ایک موضوع ہے بلکہ ایک طرزِ فکر ہے، جو طلباء کو تحقیق اور اختراع کی دنیا میں لے جاتا ہے۔

طلباء کی معیاری ترقی کے لیے پرعزم ہونا چاہیے گروپ ایجوکیشن آفیسر ناگراج بنسوڑے

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) دسمبر کے مہینے کی مرکزی تعلیمی کونسل جی پی ایس نالیشور میں جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔اس موقع پر جی پی ناندیڑ کے زراعت کے سابق چیرمین نارہری واگھ، گروپ ایجوکیشن آفیسر ناگراج بنسوڑے، ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر راہل گائیکواڑ، سرپنچ کے نمائندے بابوراو واگھ، ایس ڈبلیو کمیٹی کی چیرپرسن محترمہ آشا واگھول، یوراج واگھول نے شرکت کی۔مہمانوں میں رام داس گور موجود تھے۔مرکزی ٹیچرس کانفرنس کا آغاز کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے کی پوجا کے ساتھ کیا گیا۔مہمانوں کا استقبال پھولوں کے گلدستے سے کیا گیا اور سکول کے طلباء نے ایک خوبصورت گیت پیش کیا۔اسکول کے صحن میں کھینچی گئی خوبصورت استقبالی رنگولی نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔پرنسپل پنڈت راو کدم نے ایجوکیشن کونسل کا تعارف کرایا۔تعارف میں ہیڈ ماسٹر نے اپیل کی کہ اگر گاوں ترقی کرنا چاہتا ہے تو پہلے اسکول کو ترقی کرنی چاہیے۔ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر گائیکواڑ سر، کوالٹی ڈیولپمنٹ، نو بھارت لٹریسی انیشیٹو، آئی ڈی۔اور اس سلسلے میں انتظامی ہدایات دی گئیں۔سبھالک اٹکلیکر سر اور دلیش پانڈے سر نے ہنکاتھون کی سرگرمیوں، اسکالرشپ امتحان، طالب علم کی حفاظت اور بچوں کے جنسی استحصال، تعلیمی مواد کے موثر استعمال وغیرہ کے بارے میں تفصیلی رہنمائی کی۔مرکز کے تحت، ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ نے شیڈول میں ہر مضمون کے مطابق بحث میں حصہ لیا۔گروپ ایجوکیشن آفیسر نے بنیادی خیال کا اظہار کیا کہ طلباء کی ہمہ جہت ترقی ہمارا نصب العین ہے اور ہمیں معیاری ترقی کے لیے پرعزم رہنا چاہیے۔انہوں نے طلباء کے معیار اور شعبہ جاتی سطح پر کھیلوں میں طلباء ؑ کی مہارت کو دیکھ کر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے کھیلوں کے میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو بھی مبارکباد دی۔بنسوڑے نے اسپورٹس ٹیچر کونڈیبا جیبھائے سر کو زبردست کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔پروگرام کی نظامت اکیلے یادو نے کی اور شکریہ پرنسپل کدم نے پیش کیا۔

تعلیمی میلہ اور سائنسی نمائش کا

ایس ائی او ناندیڑ کی جانب سے شاندار انعقاد

ناندیڑ: 21/ڈسمبر۔(ورقِ تازہ نیوز) اسٹوڈنٹ اسلامک ارگنائزیشن (SIO) ناندیڑ کی جانب سے ایک شاندار سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد طلبہ میں سائنسی فکر کو فروغ دینا اور تعلیمی میدان میں ان کے شوق کو بڑھانا تھا۔یہ پروگرام مقامی طلبہ اور طالبات کے لئے ایک اہم موقع تھا تاکہ وہ تعلیم اور سائنسی ترقی کی اہمیت کو سمجھ سکیں اور جدید تحقیق کے میدان میں اپنی دلچسپی بڑھا سکیں۔تعلیمی میلہ اور سائنسی نمائش میں مختلف اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ نے شرکت کی۔نمائش میں سائنسی منصوبوں اور اختراعات کا مظاہرہ کیا گیا، جس میں ماحولیات، توانائی، صحت، اور دیگر اہم سائنسی موضوعات پر مبنی ماڈلز اور پروجیکٹس شامل تھے۔اس موقع پر مختلف تعلیمی سیشنز بھی منعقد کیے گئے، جن میں ماہرین تعلیم اور سائنسی محققین نے اپنے تجربات اور علم کو طلبہ کے ساتھ شیئر کیا۔پروگرام میں طلبہ نے سائنسی تحقیق کی اہمیت اور تعلیم کی طاقت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔اس کے علاوہ، سوشل میڈیا پر بھی اس پروگرام کی بھرپور تشہیر کی گئی، جس سے طلبہ و طالبات میں سائنسی علوم میں دلچسپی پیدا کرنے میں مدد ملی۔ایس ائی او ناندیڑ کے ذمہ داران نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پروگرام طلبہ و طالبات میں سائنسی تحقیق اور تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ایک اہم قدم ہے اور آئندہ بھی اس طرح کے پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا۔یہ تقریب نوجوانوں کی تعلیمی ترقی اور سائنسی سوچ کو فروغ دینے کے لئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوئی۔اس کمپٹیشن کا ایوارڈ فنکشن 25 دسمبر کو اردو گھر میں ہوگی۔عوام سے گزارش ہیکہ اس ایوارڈ تقریب میں ضرور تشریف لائیں۔

میں نے کوئی روڈ شو نہیں کیا، میرے خلاف تمام الزامات غلط ہیں: الوارجن

حیدرآباد: سندھیا تھیٹر کے قریب پیش آنے والے واقعہ پر الو ارجن نے اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔تلنگانہ اسمبلی اجلاس کے دوران، چیف منسٹر ریونت ریڈی نے الو ارجن پر کچھ الزامات عائد کیے تھے۔اس پر الوارجن نے میڈیا کے سامنے آکر اپنے موقف کا اظہار کیا۔الوارجن نے کہا کہ سندھیا تھیٹر میں جو حادثہ پیش آیا وہ بہت بدقسمتی کا شکار تھا اور یہ ایک مکمل طور پر حادثاتی واقعہ تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہمیشہ اچھا ہونے کی خواہش رکھتے تھے لیکن اس غیر متوقع حادثہ کی وجہ سے افسردہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں کسی کی غلطی نہیں ہے اور وہ جلد صحتیاب ہونے والے بچے کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔انہوں نے متاثرہ خاندان سے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ شری تیج کے خاندان سے معذرت خواہ ہیں۔الوارجن نے اس بات کی وضاحت کی کہ وہ شری تیج کی صحت کے بارے میں وقتاً فوقتاً معلومات لے رہے ہیں اور شری تیج کی حالت بہتر ہورہی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس حادثہ میں انہوں نے کسی کو برا بھلا کہنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔"20 سال سے آپ مجھے دیکھ رہے ہیں، کیا میں نے کبھی کسی کے بارے میں برا کہا ہے؟''

نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی پربھنی میں مہلوک سومناتھ سوریاونشی اور وجے واکوڈے کے اہل خانہ سے تعزیت

ناندیڑ: 21 دسمبر: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار ناندیڑ میں رات 10.50 بجے گرو گوبند سنگھ ہوائی اڈے سے ممبئی کے لیے روانہ ہوئے، اس سے قبل وہ شام میں سومناتھ سوریاونشی اور امبیڈکری تحریک کے رہنما وجے وکوڑے کے اہل خانہ سے تعزیت کے لیے پربھنی گئے تھے۔ناندیڑ ہوائی اڈے پر ایم ایل اے پرتاپ راو پاٹل چکھلیکر نے ان کا استقبال کیا۔اس موقع پر ان کے ساتھ رکن اسمبلی اَمول مٹکری، ایم ایل اے رتنا کر گٹے، راجیش وٹیکر موجود تھے۔ضلع انتظامیہ کی جانب سے کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال نے انہیں الوداع کیا۔وہ ناگپور میں سرمائی اجلاس کے آخری دن کی دوپہر کو لاتور پہنچے اور وہاں سے وہ پربھنی کے لیے روانہ ہوئے۔پربھنی میں مسٹر پوار نے سومناتھ کی ماں اور بھائیوں سے واقعات کا سلسلہ سنا جو پربھنی میں پیش آیا وہ انتہائی افسوسناک ہے۔حکومت ان کے مطالبات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بھی میٹنگ کے بعد واضح کیا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد اگر نوا مونڈھا تھانے کے پولیس اہلکار قصوروار پائے گئے تو انہیں معطل کر دیا جائے گا۔باباصاحب امبیڈکری تحریک کے رہنما وجے وکوڑے کا بھی حال ہی میں انتقال ہوگیا۔نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے آج راہول نگر میں انکے اہل خانہ سے ملنے گئے۔

مدھیہ پردیش: '20 سال میں ٹرانسپورٹ محکمہ میں 15 ہزار کروڑ روپے کا ہوا گھوٹالہ'، کانگریس نے عدالت جانے کا کیا فیصلہ

بھوپال: مدھیہ پردیش میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے سابق کانسٹیبل سوربھ شرما کے پاس کروڑوں روپے کی ملکیت ملنے کے بعد کانگریس حملہ آور ہے۔کانگریس کے ریاستی صدر جیتو پٹواری نے الزام عائد کیا ہے کہ گزشتہ 20 سالوں میں ٹرانسپورٹ محکمہ میں 15 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا گھوٹالہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی سی بی آئی یا سبکدوش جج سے جانچ کے مطالبہ کو لے کر کانگریس ہائی کورٹ جائے گی۔کانگریس دفتر میں نامہ نگاروں سے مخاطب ہوتے ہوئے پٹواری نے کہا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایک سابق کانسٹیبل سوربھ شرما کے یہاں کروڑوں روپے کی ملکیت ملی۔پھر ایک کار میں 52 کلوگرام سونا اور 10 کروڑ روپے نقد ملے ہیں۔لوک آیکت اور انکم ٹیکس کی کارروائی سے 2 دن پہلے سوربھ دبئی چلا جاتا ہے۔اس کا صاف مطلب ہے کہ اسے جانچ ایجنسی سے ہی چھاپے کی خبر ملی ہوگی۔جیتو پٹواری کا کہنا ہے کہ جب ایک کانسٹیبل کے یہاں کروڑوں کی ملکیت مل سکتی ہے تو ٹرانسپورٹ محکمہ کے چیف سکریٹری اور وزیر کے پاس کتنی ملکیت ہوگی۔ان لوگوں نے ریاست میں بدعنوانی کی ہے۔گزشتہ 20 سالوں میں ریاست میں 15 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا گھوٹالہ ہوا ہے۔جیتو پٹواری نے ایک افسر کے ذریعہ ملی جانکاری کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ریاست میں ہر ماہ 30 سے 35 کروڑ روپے کی مختلف ناقوں سے محکمہ ٹرانسپورٹ وصولی کرتا ہے۔اس طرح سال میں 4 سے 5 کروڑ روپے اور 20 سال میں 15 ہزار کروڑ روپے کی بدعنوانی ہوئی ہے۔اس پورے معاملے کی سی بی آئی یا سبکدوش جج سے جانچ کرائی جائے۔انھوں نے مزید کہا کہ کانگریس اس معاملے کی جانچ کے لیے ہائی کورٹ جائے گی۔مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے ریاست کے ذریعہ لیے جارہے قرض پر بھی حکومت کو گھیرا۔انھوں نے کہا کہ ریاست میں پرچی کی حکومت ہے جو بہت مہنگی پڑ رہی ہے۔ہر روز کئی لاکھ روپے ہیلی کاپٹر پر خرچ کیے جارہے ہیں۔ریاستی حکومت اپنی سیاسی عیاشی کے لیے قرض لے رہی ہے۔پٹواری نے محکمہ آبی وسائل میں بھی بڑے پیمانے پر گھوٹالہ ہونے کا الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ بغیر کسی کمیشن کے ٹھیکا ہی نہیں ملتا ہے۔

نتیش رانے کو وزیر بنانے پر ابوعاصم اعظمی کا اعتراض

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے بی جے پی لیڈر نتیش رانے کے وزیر بننے پر اعتراض کیا ہے۔اعظمی نے کہا کہ اگر کسی شخص کو جو مسجدوں میں گھس کر مسلمانوں کو مارنے اور تشدد کی بات کرتا ہو، وزیر بنایا جائے تو پھر قانون پر بھروسہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟انہوں نے نتیش رانے کا نام لیے بغیر ان کے وزیر بننے پر سوال اٹھایا۔اس موقع پر نتیش رانے نے بھی اعظمی کی تقریر پر ردعمل کرتے ہوئے کہا کہ ابوعاصم اعظمی بھائی چارہ کی بات کرتے ہیں مگر یہ کوئی حقیقت نہیں ہے۔رانے نے مزید کہا کہ اگر بھائی چارہ کے بارے میں بات کرنا ہے تو پہلے یہ بتایا جائے کہ جلوسوں پر پتھراو کون کرتا ہے۔قبل ازیں، ابوعاصم اعظمی نے ایوان اسمبلی میں کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی اور توہین رسالت کے خلاف سخت قانون سازی کی ضرورت ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔